روزنامہ
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

1913ء سے جاری شدہ

خاص نمبر
21 مارچ 2016ء
21 امان 1395 ہش

047-6213029 ☎
FR-10
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

حضرت مسیح موعودکی آواز پر زندگی وقف کرنے والوں کی تعلیم و تربیت کے عالمی مراکز۔ تعلیمی ادارے

سرائے طاہر۔ جامعہ احمدیہ قادیان

جامعہ احمدیہ برطانیہ

جامعہ احمدیہ جرمنی

جامعہ احمدیہ غانا

جامعہ احمدیہ کینیڈا

وقف کرنا جاں کا ہے کسب کمال — جو ہو صادق وقف میں ہے بیمثال
چمکیں گے واقف کبھی مانند بدر — آج دنیا کی نظر میں ہیں ھلال

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 20 روپے

ہمیں دنیا کے گوشہ گوشہ میں مدرسہ احمدیہ اور جامعہ احمدیہ قائم کرنے پڑیں گے بلکہ ہر براعظم میں ہمیں ایک بڑی یونیورسٹی قائم کرنی پڑے گی۔

(حضرت مصلح موعود۔ خطبہ جمعہ 12/اپریل 1946ء)

جامعہ احمدیہ یوکے کانووکیشن 16 جنوری 2016ء

حضرت میاں محمد عبداللہ سنوری صاحب حضرت مسیح موعود کی سرخ سیاہی کے نشان والی قمیص دکھاتے ہوئے

جماعت احمدیہ کینیڈا کی 50 سالہ جوبلی پر کینیڈا کا یادگاری ٹکٹ

قادیان دارالامان

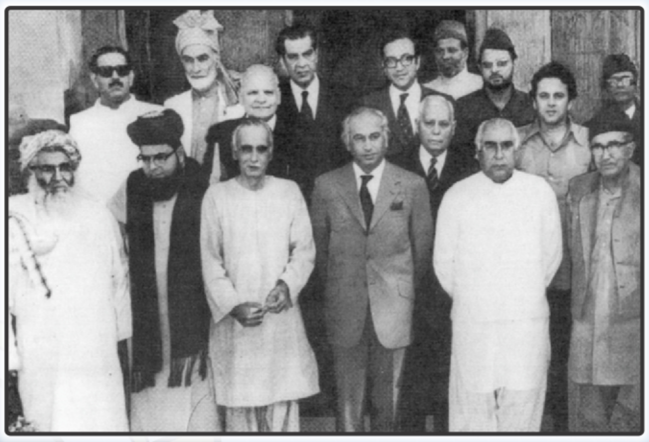

ممبران قومی اسمبلی پاکستان

پنڈت دیانند سرسوتی۔ 7/اپریل 1875ء کو آریہ سماج کی بنیاد رکھی

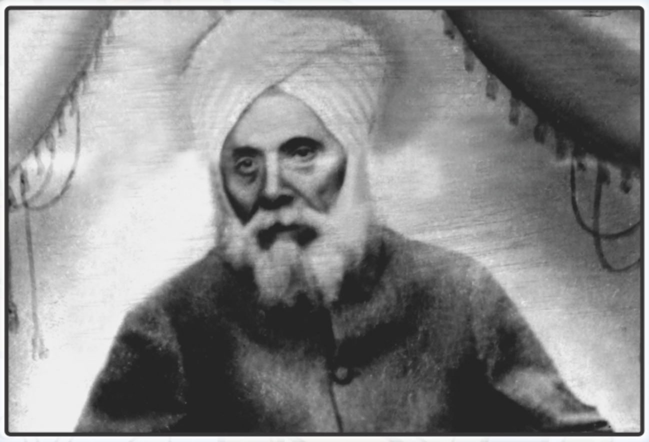

لالہ ملاوا مل۔ حضرت مسیح موعود کے کئی نشانوں کے گواہ

ازافاضات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (ازخطبہ جمعہ 9/ اکتوبر 2015ء)

ہر احمدی جب اپنے آپ کو احمدیت کی طرف منسوب کرتا ہے تو ہمیشہ نظام جماعت سے مضبوط تعلق رکھے

حضرت مسیح موعود کی خلافت سے محض لِلّٰہ عقدِ اخوت، طاعت درمعروف میں بے نظیر تعلق قائم کرنے کی نصیحت

حضرت مسیح موعود نے جماعت کو جو نصائح فرمائی ہیں، جماعت کے افراد سے جو توقعات رکھی ہیں وہ آپ کی مختلف کتب اور ارشادات میں موجود ہیں۔ اس وقت ان میں سے چند ایک میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’ہماری جماعت کو ایسا ہونا چاہئے کہ صرف لفاظی پر نہ رہیں‘‘۔ ظاہر پر نہ رہیں، صرف باتیں ہی نہ ہوں۔ ’’بلکہ بیعت کے سچے منشاء کو پورا کرنے والی ہو‘‘۔ سچا منشاء کیا ہے؟ فرمایا: ’’اندرونی تبدیلی کرنی چاہئے۔ صرف مسائل سے تم خدا تعالیٰ کو خوش نہیں کر سکتے۔ اگر اندرونی تبدیلی نہیں تو تم میں اور تمہارے غیر میں کچھ فرق نہیں‘‘۔ آپ نے فرمایا کہ ’’ہر ایک کو چاہئے کہ اپنے بوجھ کو اٹھائے اور اپنے وعدے کو پورا کرے‘‘۔

پس صرف اعتقادی طور پر اپنے آپ کو درست کر لینا، بیعت کر لینا، حضرت مسیح موعود کی صداقت کو مان لینا، مسائل اور بحث میں دوسروں کے منہ بند کر دینا کوئی حیثیت نہیں رکھتا اگر عملی تبدیلی نہیں ہے، عملی حالتیں اگر بہتر نہیں ہو رہیں۔ آپ نے فرمایا کہ ’’اپنے نفس کی تبدیلی کے واسطے سعی کرو۔ کوشش کرو۔ نماز میں دعائیں مانگو۔ صدقات خیرات سے اور دوسرے ہر طرح کے عمل سے وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا (العنکبوت:70)۔ میں شامل ہو جاؤ۔ ....

پھر آپ نے ایک جگہ یہ نصیحت فرمائی کہ تم دو باتوں کا خیال رکھو۔ پہلی بات یہ کہ تم سچے (مومنوں) کا نمونہ بن کر دکھاؤ اور دوسری بات یہ کہ اس کی یعنی (دین) کی خوبیوں اور کمالات کو دنیا میں پھیلاؤ۔ (دعوت الی اللہ) کرو۔ یہ پیغام پہنچاؤ۔ جب ہمارا اپنا علم کمزور ہوگا، جب ہماری اپنی عملی حالتیں قابل فکر ہوں گی تو ہم سچے (مومن) کا کیا نمونہ بنیں گے؟ ہم (دین) کے پیغام اور اس کے کمالات کو دنیا کو کیا بتائیں گے اور پھیلائیں گے؟

پھر آپ نے ایک جگہ فرمایا کہ ’’ہماری جماعت یہ غم کل دنیوی غموں سے بڑھ کر اپنی جان پر لگائے کہ ان میں تقویٰ ہے یا نہیں۔‘‘ ہمارا سب سے بڑا غم یہ ہونا چاہئے۔ پس اس کے لئے کسی لمبی چوڑی وضاحت کی ضرورت نہیں ہے۔ ہر ایک خود اپنا جائزہ لے سکتا ہے کہ دنیا کا غم اسے زیادہ ہے یا دین کی بہتری کا غم اور یہ غم نہ صرف اپنے لئے بلکہ اپنی اولاد کے لئے بھی ہے یا نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ کا خوف اور خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی طرف توجہ ہے یا نہیں ہے۔ یا جب دنیاوی معاملات ہوں تو خدا تعالیٰ کی رضا پیچھے چلی جاتی ہے۔

آپ نے ایک جگہ فرمایا کہ روزمرہ کے معاملات میں بھی ناجائز غضب اور غصے سے بچنا تقویٰ کی ایک شاخ ہے۔ جو لوگ ذرا ذرا سی بات پر غصے میں آ جاتے ہیں انہیں خود ہی اپنی حالتوں پر غور کرنا چاہئے کہ وہ بھی تقویٰ سے دور ہو رہے ہیں۔

یہ چند ایک نصائح میں نے آپ کے سامنے رکھی ہیں جو حضرت مسیح موعود نے ہمیں فرمائی ہیں۔ یہی باتیں ہیں جب ہم غور کریں تو ہمیں آپ سے تعلق اور محبت میں یہ چیزیں بڑھاتی ہیں۔ کس طرح اور کس درد کے ساتھ آپ کو ہماری دنیا و عاقبت کی فکر ہے۔ ایک باپ سے زیادہ آپ ہمارے لئے فکر مند ہیں۔ ایک ماں سے زیادہ آپ ہمارے لئے بے چین ہیں۔ بار بار ہمیں نصیحت فرماتے ہیں اس لئے کہ کسی طرح ہمیں غلط راستوں سے نکال کر خدا تعالیٰ کی رضا کے راستوں پر ڈال دیں۔ اس فکر اور پیار کے اظہار کے بعد کوئی وجہ نہیں کہ ہر احمدی کہلانے والا بھی آپ سے تعلق و اطاعت کے اعلیٰ معیار نہ قائم کرے تا کہ اپنی دنیا و عاقبت سنوار سکے۔ پھر اللہ تعالیٰ کا جماعت پر یہ بھی احسان ہے کہ اس نے حضرت مسیح موعود کے بعد نظام خلافت کو ہم میں قائم کیا اور خلافت کے نظام نے بھی اسی کام کو آگے بڑھانا ہے جو حضرت مسیح موعود کے سپرد اللہ تعالیٰ نے کیا تھا۔ اس حوالے سے خلافت کے ساتھ بھی اخلاص اور اطاعت کے تعلق کو جوڑ کر ہم اپنی منزلوں کی طرف سفر جاری رکھ سکتے ہیں۔ جو جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا سچے (مومن) کا نمونہ بننا اور (دین) کے پیغام کو دنیا میں پھیلانا ہے۔ خلیفۂ وقت کے ہاتھ پر بھی ہر احمدی عہد بیعت باندھتا ہے۔ پس اس عہد کو پورا کرنا بھی ضروری ہے اور اس کے لئے خلافت کی طرف سے جو ہدایات آتی ہیں، جو نصائح کی جاتی ہیں، جو پروگرام دیئے جاتے ہیں ان پر عمل کر کے ہی اس عہد کو پورا کیا جا سکتا ہے۔

بیعت کے وقت ہر احمدی یہ عہد کرتا ہے کہ ان شرائط کی پابندی کرے گا جو بیعت کی شرائط ہیں اور خلیفۂ وقت جو بھی معروف فیصلہ کریں گے اس کی پابندی کرے گا اور جیسا کہ میں نے کہا خلیفہ وقت کا کام بھی حضرت مسیح موعود کے کام اور آپ کی نصائح کو آگے پھیلانا ہے۔ (دین) کے پیغام کو دنیا کے کونے کونے پہ پھیلانا ہے۔ پس جب ہر احمدی اس سوچ کے مطابق اپنے آپ کو بنائے گا تب ہی حقیقی اطاعت کے معیار قائم ہوں گے۔ تب ہی جماعت کی اِکائی قائم ہوگی۔ تب ہی (دعوت الی اللہ) کے میدان کھلیں گے۔ اگر ہر ایک یہ کہہ کر کہ مجھے حضرت مسیح موعود سے تعلق اخوت اور عقیدت ہے اور میں آپ کی اطاعت کرتا ہوں اپنے اپنے راستے متعین کرنے لگ جائے تو کبھی ترقی نہیں ہو سکتی۔ جماعت احمدیہ کی خوبصورتی اسی میں ہے کہ اس میں نظام خلافت قائم ہے اور جو تعلق ہر احمدی کا حضرت مسیح موعود سے اس وجہ سے ہے کہ آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق ہیں تو اس تعلق کو آگے خلافت کے لئے بھی رکھنا ضروری ہے۔ ....

اس زمانے میں احمدی خوش قسمت ہیں کہ جہاں اللہ تعالیٰ نے جدید سہولتیں اور ایجادات پیدا فرمائیں وہاں احمدیوں کو بھی ان سے نوازا۔ دین کی اشاعت کے لئے جماعت کو بھی یہ سہولت مہیا فرمائی۔ ٹی وی، انٹرنیٹ اور ویب سائٹس وغیرہ پر جہاں حضرت مسیح موعود کا کلام آج موجود ہے جس پر ہم جب چاہیں پہنچ سکتے ہیں۔ مختلف بڑی زبانوں میں ان کو دیکھ بھی سکتے ہیں اور سن بھی سکتے ہیں وہاں خلیفہ وقت کے نصائح اور خطابات بھی وہاں سن پڑھ سکتے ہیں جو قرآن، حدیث، حضرت مسیح موعود کے کلام پر ہی مشتمل ہوتے ہیں اور انہی پر بنیاد ہے اس کی جو دنیا میں آج ایم ٹی اے کے ذریعہ سے ہر جگہ پہنچ رہا ہے۔ جس نے جماعت کو اِکائی بننے کا ایک نیا انداز دیا ہے۔ پس آپ میں سے ہر ایک کو اس بات کو سامنے رکھنا چاہئے اور اس کی ہر ایک کو ضرورت ہے کہ **ایم ٹی اے سے اپنا تعلق جوڑیں تا کہ اس اکائی کا حصہ بن سکیں۔ ہر ہفتہ کم از کم خطبہ سننے کی طرف خاص توجہ دیں۔** ہر گھر اپنے گھروں کے جائزے لے کہ کیا گھر کے ہر فرد نے یہ سنا ہے یا نہیں۔ اگر بیوی سنتی ہے اور خاوند نہیں تو تب بھی فائدہ نہیں اگر باپ سنتا ہے اور ماں اور بچے نہیں سن رہے تب بھی کوئی فائدہ نہیں۔ یہ انتظام جو اللہ تعالیٰ نے ایک اکائی بننے کے لئے پیدا فرمایا ہے اس کے لئے ایک وقت میں دنیا کے ہر کونے میں خلیفۂ وقت کی آواز پہنچ جاتی ہے اس کا حصہ بننے کی ہر احمدی کو ضرورت ہے۔ پس اس طرف توجہ کریں۔ اگر یہ پتا نہیں کہ کیا کہا جا رہا ہے تو اطاعت کس طرح ہوگی۔ باتیں سنیں گے تو اطاعت کے قابل ہوں گے۔ پس ان باتوں کی تلاش کریں جن کی اطاعت کرنی ہے ورنہ تو یہ صرف دعویٰ ہے اور صرف ظاہری اعلان ہے کہ آپ جو بھی معروف فیصلہ کریں گے اس کی پابندی کرنی ضروری سمجھوں گا یا عورت ہے تو ضروری سمجھوں گی۔ یا اجتماعوں پر کھڑے ہو کر یا بیعت کے وقت یہ اعلان کر دیں کہ خلافت احمدیہ کے استحکام کی ہم کوشش کرتے رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ کرے کہ ہر گھر اس طرف توجہ دینے والا ہو اور اللہ تعالیٰ نے ہماری تربیت کے لئے جو سہولت مہیا فرمائی ہے ہم اس سے بھرپور استفادہ کرنے والے ہوں۔ اور صرف تربیت ہی نہیں بلکہ (دین) کی تعلیم کو پھیلانے میں بھی یہ (MTA) بہت بڑا کردار ادا کر رہا ہے۔ اگر کسی وجہ سے لائیو نہیں بھی سن سکتے تو ریکارڈنگ سنی جا سکتی ہے۔ انٹرنیٹ پر یہ پروگرام موجود ہے۔ اور خاص طور پر اس میں خطبات اور بہت سارے اَور بھی خاص خاص پروگرام ہوتے ہیں۔ (الفضل 24 نومبر 2015ء)

ادار یہ

دعویٰ سے قبل کی پاکیزہ زندگی

مامورین الٰہی کی دعویٰ سے پہلے کی زندگی ان کی صداقت کی دلیل ہوتی ہے۔ بچپن سے ہی اللہ تعالیٰ اپنی خاص تقدیروں کے تابع ان کی حفاظت فرماتا ہے۔ وہ جھوٹ اور دغا بازی اور دنیا کے دیگر گندے اخلاق سے پاک ہوتے ہیں۔ دعویٰ کے بعد ان کے یہی اخلاق دیکھ کر بہت سے لوگوں کو شدید مخالف حالات میں ایمان کی دولت نصیب ہوتی ہے۔

حضرت مسیح موعودؑ کی پاکیزہ زندگی پر بھی بے شمار لوگوں نے گواہیاں دی ہیں۔ آج چند غیر مطبوعہ واقعات پیش کررہا ہوں۔

حضرت میاں صدر دین صاحب بیان کرتے ہیں۔

جس وقت میں نے بیعت کی اپنے باپ کو کہا کہ کیا تمہیں علم ہے کہ لوگ کیوں پر قادیان کیوں آرہے ہیں اس نے کہا کہ مجھے علم نہیں میں نے کہا کہ مرزا صاحب کہتے ہیں کہ میں مسیح موعود ہوں اس نے کہا یہ بات درست ہوگی میں نے اس شخص کو بچپن سے ہی دیکھا ہے غلط نہیں کہتے پھر میرے باپ نے بیان کیا کہ ایک دفعہ آپ کے گھر میں بارات آئی جس میں تماشہ بھی تھا آپ کے والد نے آپ کو بلایا چنانچہ آپ آگئے تھوڑی دیر کے بعد آپ کے والد نے کہا کہ یہ کچھ سنتا بھی ہے میں نے کہا کچھ نہیں آپ کے والد نے کہا کہ اس کو کہہ دو کہ اٹھ کر چلا جاوے چنانچہ آپ اٹھ کر چلے گئے''۔

(رجسٹر روایات غیر مطبوعہ جلد 8 صفحہ 107)

حضرت میاں بڈھا صاحب نے 1892ء میں بیعت کی وہ بیان کرتے ہیں۔

''میں حضرت مسیح موعود کے ابتدائی حالات سے واقف ہوں بڑے نیک مرد تھے پہلے زمانہ میں سارا دن اپنے طویلہ پر قرآن شریف پڑھتے کھانا پڑا پڑا خراب ہوجاتا ایک نامعلوم آدمی نے سوال کیا کہ آپ نے دعویٰ تو بڑا کیا ہے ماننے والے کم ہیں۔ حضرت نے جواب دیا کہ آج یہ بات ہے کہ مجھے کوئی پانی دینے والا نہیں ایک وہ زمانہ آئے گا کہ لوگ میرے جوٹھے پانی کو ترسیں گے راستے ٹوٹ جائیں گے۔ دعویٰ سے پہلے کی بات ہے ان کا مقدمہ زمینداروں سے تھا تاریخ پر ان کے باپ نے ان کو مقدمہ پر بھیج دیا انہوں نے وہاں جا کر سچی سچی باتیں کہہ دیں یہاں پر تمام لوگوں کو پتہ لگ گیا تو ان کے والد نے کہا مسیتڑ ہے''۔ (جلد 8 صفحہ 105)

مکرم شیخ عبدالقادر صاحب تحریر کرتے ہیں۔

''چوہدری مہر دین صاحب ولد چوہدری اللہ دتہ صاحب نے خاکسار سے بیان کیا کہ میری قریباً اٹھارہ سال کی عمر تھی کہ میں گھر سے ناراض ہو کر چک جھمرہ گیا۔ راستے میں ایک سکھ مل گیا جس کا نام وساوا سنگھ تھا۔ دراصل وہ موضع ٹھیکری والا کا رہنے والا تھا۔ (یہ حضرت مسیح موعود کی زندگی کا واقعہ ہے) وہ کہنے لگا کہ اگر پڑھنے کا شوق ہے تو تجھے ایک جگہ لے جاتا ہوں۔ جہاں تمہاری تعلیم، لباس، خوراک کا انتظام خاطر خواہ ہوجائے گا۔ میں نے پوچھا کہاں، کہنے لگا تحصیل بٹالہ میں ایک موضع قادیان ہے۔ وہاں ایک شخص مرزا غلام احمد رہتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ میں زمانے کا اوتار ہوں۔ اگر تم وہاں پہنچ جاؤ تو نرگ سے نکل کو سورگ میں داخل ہوجاؤ گے۔ میں نے پوچھا کہ کیا آپ اسے جانتے ہیں؟ کہنے لگا کہ بچپن میں ہم اکٹھے رہے ہیں۔ کبھی کبھی اس کے ساتھ سیر کا بھی موقع مل جاتا تھا۔ میں نے پوچھا وہ کیسا آدمی ہے کہنے لگا کہ بہت نیک سیرت انسان ہے۔ خوش خلق ہے۔ ایسا آدمی میں نے نہیں دیکھا۔ یہ واقعی دنیا کا گرو کہلانے کا مستحق ہے۔ کہنے لگا اگر تم جانا چاہو تو میں اپنی گرہ سے کرایہ خرچ کر کے تمہیں وہاں پہنچا آتا ہوں۔ خیر ہم سٹیشن کی طرف چل پڑے مگر اتفاق سے میرا ایک رشتہ دار کسی مہمان کو گاڑی سے لینے کے لئے آیا تھا۔ سواری نہیں آئی مگر وہ مجھے زبردستی لے گیا''۔

چوہدری مہر دین صاحب نے 1923ء میں بیعت کی تھی۔ (جلد 8 صفحہ 251)

مکرم شیخ عبدالقادر صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

میرے پاس منشی حسن بخش صاحب اپیل نویس بٹالوی قوم ککے زئی نے بیان کیا کہ وہ اور حضرت مسیح موعود اکٹھے پٹوار کا کام سیکھتے تھے اور انہوں نے بیان فرمایا کہ حضور اپنے اخراجات گھر سے منگواتے تھے اور اپنے گھوڑے کا خرچ بھی اپنی جیب سے خرچ کیا کرتے تھے۔ جبکہ ہم اپنے اخراجات اور گھوڑے کے اخراجات زمینداروں سے لے کر کیا کرتے تھے۔

ان کے بیان سے مجھ پر یہ اثر ہورہا تھا کہ وہ حضرت مسیح موعود کے اعلیٰ اخلاق کے بہت مداح ہیں۔ منشی صاحب نے بیعت نہیں کی تھی۔ (جلد 9 صفحہ 66)

مکرم میاں عزیز دین صاحب بیان کرتے ہیں۔

''یہ روایت میں نے جیون ولد شادی قوم کمہار احمدی کے پاس بیٹھ کر لکھی ہے اس نے یوں بیان کیا کہ میرا تایا جس کا نام نتھو تھا۔ وہ ہم سے ذکر کیا کرتا تھا کہ جب ہم بچے تھے تو مرزا صاحب اور ہم اکٹھے کھیلا کرتے تھے۔

جب آپ بڑے ہوگئے۔ تو آپ بیت میں رہنے لگ گئے۔ جب ہم نے گھر جا کر ان کو بلانا۔ تو گھر سے یہ پتہ ملنا کہ جا کر بیت میں دیکھو وہاں ہی ہوں گے تو پھر ہم نے گھر چلے جانا''۔

(جلد 8 صفحہ 275)

خدا نے مجھے ایک مخلص اور وفادار جماعت عطا کی ہے

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

''اور میں خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے ایک مخلص اور وفادار جماعت عطا کی ہے۔ میں دیکھتا ہوں کہ جس کام اور مقصد کیلئے میں ان کو بلاتا ہوں۔ نہایت تیزی اور جوش کے ساتھ ایک دوسرے سے پہلے اپنی ہمت اور توفیق کے موافق آگے بڑھتے ہیں اور میں دیکھتا ہوں کہ ان میں ایک صدق اور اخلاص پایا جاتا ہے میری طرف سے کسی امر کا ارشاد ہوتا ہے اور وہ تعمیل کے لئے تیار ہوتے ہیں۔ حقیقت میں کوئی قوم اور جماعت تیار نہیں ہوسکتی۔ جب تک کہ اس میں اپنے امام کی اطاعت اور اتباع کے لئے اس قسم کا جوش اور اخلاص اور وفا کا مادہ نہ ہو۔ حضرت مسیح علیہ السلام کو جو مشکلات اور مصائب اٹھانے پڑے۔ اور ان کے عوارض اور اسباب میں سے جماعت کی کمزوری اور بیدلی بھی شامل تھی۔ چنانچہ جب ان کو گرفتار کیا گیا، تو پطرس جیسے اعظم الحواریین نے اپنے آقا اور مرشد کے سامنے انکار کردیا اور نہ صرف انکار کیا، بلکہ تین مرتبہ لعنت بھی بھیج دی۔ اور اکثر حواری ان کو چھوڑ کر بھاگ گئے۔ اس کے برخلاف آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے صحابہؓ نے وہ صدق و وفا کا نمونہ دکھایا، جس کی نظیر دنیا کی تاریخ میں نہیں مل سکتی، انہوں نے آپ کی خاطر ہر قسم کا دکھ اٹھانا سہل سمجھا۔ یہاں تک کہ عزیز وطن چھوڑ دیا اپنے املاک واسباب اور احباب سے الگ ہوگئے اور بالآخر آپ کی خاطر جان تک دینے سے تامل اور افسوس نہیں کیا۔ یہی صدق اور وفا تھی جس نے آخر کار ان کو بامراد کیا۔ اسی طرح میں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے میری جماعت کو بھی اس قدر اور قدر کے موافق ایک جوش بخشا ہے اور وہ وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھاتے ہیں۔ جس دن سے میں نے نصیبین کی طرف ایک جماعت کے بھیجنے کا ارادہ کیا ہے۔ ہر ایک شخص چاہتا ہے کہ اس خدمت پر مامور کیا جائے اور دوسرے کو رشک کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور آرزو کرتا ہے کہ اس کی جگہ اگر اس کو بھیجا جائے۔ تو اس کی بڑی ہی خوش قسمتی ہے۔ بہت سے احباب نے اس سفر پر جانے کیلئے اپنے آپ کو پیش کیا، لیکن میں ان درخواستوں سے پہلے مرزا خدا بخش صاحب کو اس سفر کے واسطے منتخب کرچکا تھا اور مولوی قطب الدین اور میاں جمال دین کو ان کے ساتھ جانے کے واسطے تجویز کرلیا تھا۔ اس واسطے مجھے ان احباب کی درخواستوں کو رد کرنا پڑا۔ تاہم میں جانتا ہوں کہ وہ لوگ جنہوں نے بصد مشکل اور سچے اخلاص کے ساتھ اپنے آپ کو اس خدمت کے لئے پیش کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی پاک نیتوں کے ثواب کو ضائع نہیں کرے گا اور وہ اپنے اخلاص کے موافق اجر پائیں گے''۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

''خدا تعالیٰ کی نگاہ انسان مخلص کے دل کے ایک نقطہ پر ہوتی ہے جسے وہ دیکھتا ہے اور جانتا ہے کہ اس کی خاطر وہ خوش دلی سے ہر صعوبت، ہر مکروہ کو برداشت کرلے گا۔ یہ ضرور نہیں کہ کوئی بڑی بڑی مشقتیں کرے اور دائم حاضر باش رہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ خاکروب ہمارے مکان میں آکر بڑی تکلیف اٹھاتا ہے اور جو کام وہ کرتا ہے ہمارا ایک بڑا معزز اور مخلص دوست وہ کام نہیں کرسکتا، تو کیا ہم اپنے وفادار احباب کو بے قدر سمجھیں اور خاکروب کو معزز و مکرم خیال کریں۔ بعض ہمارے ایسے بھی احباب ہیں جو مدتوں کے بعد تشریف لاتے ہیں اور انہیں ہر وقت ہمارے پاس بیٹھنا میسر نہیں آتا، مگر ہم خوب جانتے ہیں کہ ان کے دلوں کی بناوٹ ایسی ہے اور وہ اخلاص مودّت سے ایسے خمیر کئے گئے ہیں کہ ایک وقت ہمارے بڑے بڑے کام آسکتے ہیں۔ نظام قدرت میں بھی ہم ایسا ہی نظام دیکھتے ہیں کہ جتنا شرف بڑھ جاتا ہے، محنت اور کام ہلکا ہوجاتا ہے''۔

مشعلِ راہ

حضرت مسیح موعود کو خراج تحسین

1۔ مولوی محمد حسین بٹالوی صاحب جو حضرت مسیح موعود کو بچپن کے زمانہ سے جانتے تھے وہ لکھتے ہیں۔

"مؤلف براہین احمدیہ کے حالات و خیالات سے جس قدر ہم واقف ہیں۔ ہمارے معاصرین سے ایسے واقف کم نکلیں گے۔ مؤلف صاحب ہمارے ہم وطن ہیں بلکہ اوائل عمر کے (جب ہم قطبی و شرح ملّا پڑھتے تھے) ہمارے ہم مکتب۔

"مؤلف براہین احمدیہ مخالف و موافق کے تجربے اور مشاہدے کی رو سے وَاللّٰہُ حَسْبُہٗ شریعت محمدیہ پر قائم و پرہیزگار و صداقت شعار ہیں۔"

(اشاعۃ السنہ جلد 7 نمبر 9)

2۔ مولوی سراج الدین صاحب جو مولوی ظفر علی خان اخبار زمیندار کے ایڈیٹر کے والد صاحب تھے۔ آپ کی پہلی زندگی کے متعلق اپنی چشم دید شہادت یوں تحریر کرتے ہیں۔

"مرزا غلام احمد صاحب 1860ء و 1861ء کے قریب ضلع سیالکوٹ میں محرر تھے۔ اُس وقت آپ کی عمر 22، 23 سال کی ہوگی اور ہم چشم دید شہادت سے کہتے ہیں کہ جوانی میں نہایت صالح اور متقی بزرگ تھے۔" (زمیندار۔ 8 جون 1908ء)

3۔ مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری ایڈیٹر "اہل حدیث" اپنی کتاب "تاریخ مرزا" کے صفحہ 53 پر لکھتے ہیں۔

"براہین احمدیہ تک میں مرزا صاحب سے حسن ظن رکھتا تھا۔ چنانچہ ایک دفعہ جب میری عمر کوئی 17، 18 سال کی ہوگی میں بشوق زیارت پا پیادہ قادیان گیا۔"

4۔ اخبار وکیل امرتسر (مورخہ 30 مئی 1908ء صفحہ 1)

"کیریکٹر کے لحاظ سے ہمیں مرزا صاحب کے دامن پر سیاہی کا ایک چھوٹا سا دھبہ بھی نظر نہیں آتا، وہ ایک پاکباز کا جینا جیا اور اس نے ایک متقی کی زندگی بسر کی، غرض کہ مرزا صاحب کی زندگی کے ابتدائی پچاس سالوں نے کیا بلحاظ اخلاق و عادات اور پسندیدہ اطوار کیا بلحاظ مذہبی خدمات و حمایتِ دین ...... ہند میں ان کو ممتاز برگزیدہ اور قابلِ رشک مرتبہ پر پہنچا دیا۔"

5۔ تہذیب النسواں لاہور میں سید ممتاز علی صاحب امتیاز نے لکھا کہ "مرزا صاحب مرحوم نہایت مقدس اور برگزیدہ بزرگ تھے اور نیکی کی ایسی قوت رکھتے تھے جو سخت سے سخت دلوں کو تسخیر کر لیتی تھی، وہ نہایت باخبر عالم بلند ہمت مصلح اور پاک زندگی کا نمونہ تھے ہم انہیں مذہباً مسیح موعود تو نہیں مانتے تھے لیکن ان کی ہدایت اور راہنمائی مردہ روحوں کے لئے واقعی مسیحائی تھی۔"

(بحوالہ تشحیذ الاذہان جلد 3 نمبر 10، 1908ء صفحہ نمبر 383)

سچ کا نشاں

بہت شور و فغاں ہونے لگا ہے
عدو اب بے اماں ہونے لگا ہے
زمیں شاید نظر سے گر گئی ہے
قیامت کا سماں ہونے لگا ہے
مسیحا کی صداقت کھل رہی ہے
عیاں یارِ نہاں ہونے لگا ہے
عداوت جو ہماری بڑھ رہی ہے
یہی سچ کا نشاں ہونے لگا ہے
مسلسل تیر آ کر لگ رہے ہیں
کوئی پھر مہرباں ہونے لگا ہے
تمہارے حسن اور احساں کا شہرہ
زمیں تا آسماں ہونے لگا ہے
فرشتے دل پہ دستک دے رہے ہیں
گواہ سارا جہاں ہونے لگا ہے
جو قطرہ فضل سے دریا بنا تھا
وہ بحرِ بیکراں ہونے لگا ہے
چلے جو تیز تو اڑنے لگیں گے
قرائن سے گماں ہونے لگا ہے
گیا کوئی نہ آئے گا فلک سے
یہ افسانہ دھواں ہونے لگا ہے
خلافت وہ شجر ہے جس سے سایہ
مکاں تا لامکاں ہونے لگا ہے
لہو سے ہو رہی ہے آبیاری
یہ غنچہ گلستاں ہونے لگا ہے

ا۔ب ناصر

ہم دل کی اتھاہ گہرائیوں سے اپنے نہایت ہی پیارے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت سلامتی والی فعال درازی عمر کے لئے دعا گو ہیں۔

★

صدر لجنہ واراکین عاملہ لجنہ
اہل جماعت احمدیہ لجنہ و
ناصرات الاحمدیہ

مانگا ضلع سیالکوٹ

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا

★

پیارے آقا کی صحت وسلامتی وتندرستی ودرازی عمر کیلئے دعا گو ہیں۔

پیارے آقا کی خدمت میں اور جماعت احمدیہ عالمگیر کو دل کی گہرائیوں سے یوم مسیح موعود مبارک ہو۔

النور ایگریکلچر فارم میرپورخاص

طالب دعا:

★ چوہدری منور احمد ابن چوہدری نور احمد میرپورخاص
★ منصور احمد ابن چوہدری منور احمد میرپورخاص
★ مسرور احمد ابن چوہدری منور احمد میرپورخاص
★ مدثر احمد ابن چوہدری منور احمد میرپورخاص

خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو
اس کے بدلہ میں کبھی طالب انعام نہ ہو

★

پیارے حضور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت وتندرستی والی لمبی زندگی اور عالمگیر جماعت ہائے احمدیہ کی ترقیات کیلئے دعا گو ہیں۔

منجانب: صدران جماعت ہائے احمدیہ ضلع قصور وممبران عاملہ جماعت احمدیہ ضلع قصور

خالص سونے کے زیورات کا مرکز

الفضل اینڈ کاشف جیولرز

گولبازار ربوہ

فون دکان:
047-6215747

میاں غلام مرتضیٰ محمود

رہائش: 047-6211649

معیاری جرمنی اور پاکستانی ہومیو پیتھک ادویات وعلاج کیلئے اعتماد کا نام

کشمیر ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور

ڈوگر مارکیٹ رائے ونڈ روڈ چوک ٹھوکر نیاز بیگ لاہور

طالب دعا: ڈاکٹر محمد بشیر کوکھر DHMS
ڈاکٹر طاہر الدین قمر DHMS

0300-4833878,0300-4281004

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس

لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔

0334-6202486: اقصیٰ چوک ربوہ

شادی بیاہ ودیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز

مجید پکوان سنٹر یادگار روڈ ربوہ

پروپرائیٹر: فرید احمد 0302-7682815: 03013-7682815:

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

MFC ایم ایف سی

فاسٹ فوڈ، برگرز، پیزا، BBQ پاکستانی اور چائنیز کھانے

MASTER FRIED CHICKEN

A Nice Place to Meet and Eat in

RABWAH

047-6005115
047-6213223

طالب دعا: بشارت احمد خان اقصیٰ روڈ ربوہ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر

ہم دل کی اتھاہ گہرائیوں سے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو صحت اور تندرستی سے بھرپور فعال عمر دراز عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

السلطان فارمز
فروٹ، ڈیری، ایگریکلچر فارمز

چک نمبر 166 مراد تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر

طالب دعا: میجر بشیر احمد خاں طارق ابن محمد سلطان خاں 0321-2278545 منصور محمود منہاس ابن میاں محمد احمد خاں 0300-7545166

23 مارچ ۔ احمدیت کی تاریخ میں ایک عظیم دن

مکرم جمیل الرحمان رفیق صاحب

حضرت مسیح موعود کو 1888ء کی پہلی سہ ماہی میں بیعت لینے کا الہام ان الفاظ میں ہوا تھا:

(ترجمہ) کہ جب تو عزم کر لے تو اللہ پر بھروسہ کر اور ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے تحت کشتی تیار کر۔ جو لوگ تیری بیعت کریں گے وہ اللہ کی بیعت کریں گے۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھ پر ہوگا۔

یہ الہام 1888ء کے پہلے تین ماہ میں کسی وقت ہوا۔ اس کی معین تاریخ تو معلوم نہیں لیکن اس سے کئی سال پہلے سے لوگ آپ سے بیعت لینے کی درخواست کر رہے تھے مگر آپ یہ کہہ کر انکار کر دیتے کہ مجھے اس بات کا خدا کی طرف سے حکم نہیں ملا۔ براہین احمدیہ کی اشاعت کے بعد بہت سے نیک افراد نے بیعت کرنے کی خواہش کی تھی۔ حضرت صوفی احمد جان صاحب نے آپ کو مخاطب کر کے یہ عرض کیا تھا۔ ؎

سب مریضوں کی ہے تمہیں پہ نگاہ
تم مسیحا بنو خدا کے لئے

حضرت صوفی احمد جان صاحب کے پاس براہین احمدیہ کی اشاعت کے بعد اگر کوئی مرید ہونے کے لئے آتا تو آپ اسے فرماتے سورج نکل آیا ہے۔ اب تاروں کی ضرورت نہیں۔ جاؤ حضرت صاحب کی بیعت کرو۔ لیکن حضور اُس وقت بیعت نہیں لیا کرتے تھے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بیعت لینے کا ارشاد آپ کو نہیں ہوا تھا۔ بظاہر عجیب بات ہے کہ اب جب کہ آپ کو بیعت لینے کا ارشاد ہوا تو آپ نے فوراً بیعت لینے کا آغاز نہیں فرمایا۔ حالانکہ بہت لوگ بیعت کے لئے تیار تھے۔ روک صرف الٰہی ارشاد کی تھی جواب دور ہو چکی تھی۔ اس الہام کے قریباً 9 ماہ بعد دسمبر 1888ء میں آپ نے ایک اشتہار کے ذریعے بیعت لینے کا اعلان فرمایا۔

اس تاخیر کی کیا وجہ ہے؟ یہ ایک اہم سوال ہے جس کا جواب معلوم ہونا بہت ضروری ہے کہ الٰہی ارشاد کے بعد بیعت لینے کے اعلان میں کئی مہینے کیوں تاخیر کی۔

یہ واضح کر دینا بھی ضروری ہے کہ مذکورہ الہام میں اگرچہ بیعت لینے کا ارشاد ہوا ہے۔ مگر الہام کے الفاظ یعنی جب تو (بیعت لینے کا) عزم کر لے تو اللہ پر توکل کرنا اس سے ظاہر ہے کہ فوری طور پر بیعت لینے کا حکم نہیں بلکہ جب آپ بیعت لینے کا عزم کریں تب خدا پر توکل کر کے بیعت لینی شروع کریں۔ اس میں کسی قدر تاخیر کی رخصت موجود ہے۔ لہٰذا کوئی یہ خیال نہ کرے کہ خدا کے حکم کی فوری تعمیل کیوں نہیں کی گئی۔ الہام میں فوری تعمیل کا حکم نہیں۔

اب اصل سوال لیتے ہیں کہ حضور نے یہ تاخیر کس حکمت کے ماتحت کی۔ بات یہ ہے کہ حضور کو علم

محترم مولانا جمیل الرحمٰن رفیق صاحب

تھا کہ کثرت سے لوگ بیعت کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ لیکن حضور اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ ہر طرح کے لوگ جو ایمان میں زیادہ پختہ نہیں وہ آپ کی جماعت میں شامل ہوں۔ حضور اس انتظار میں رہے کہ کوئی ایسی تقریب پیدا ہو جس سے مخلص اور غیر مخلص ممتاز ہو جائیں۔ کوئی ابتلاء کی صورت پیدا ہو جو غیر مخلصین کو الگ کر دے۔

چنانچہ یہی ہوا۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ حضور نے 20 فروری 1886ء کو پسر موعود کی پیشگوئی فرمائی تھی کہ وہ 9 سال کے اندر پیدا ہوگا۔ لمبی عمر والا ہوگا اور دنیا کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ اس پیشگوئی کے بعد آپ کے ہاں 7/ اگست 1887ء کو ایک بیٹا بشیر اول پیدا ہوا تھا۔ وہ بقضائے الٰہی 4 نومبر 1888ء کو فوت ہو گیا۔ اس پر آپ کے خلاف زبردست مخالفت کا شور اٹھا۔ لوگوں نے کہا کہ پیشگوئی تو لمبی عمر پانے کی تھی مگر وہ تو بچپن میں فوت ہو گیا۔ اس پر خام خیال لوگ بدظن ہو کر الگ ہو گئے۔ حالانکہ پیشگوئی میں تو یہ تھا کہ 9 سال کے اندر ہونے والے لڑکوں میں سے کوئی ایک پسر موعود ہوگا۔ بہرحال جب یہ ابتلاء پیدا ہوا تو حضور نے اس وقت بیعت لینے کا اعلان فرمایا کہ اب جو آئے گا وہ ضرور خلوص کے ساتھ آئے گا۔

آپ نے دسمبر 1888ء کے اشتہار برائے بیعت میں بیعت کی کوئی خاص شرائط تحریر نہیں کی تھیں۔ ہاں 12 جنوری 1889ء کو حضرت مصلح موعود کی پیدائش کے روز آپ نے اشتہار تحریر کیا جس میں دس شرائط بیعت درج کیں اور حضور نے یہ بھی ہدایت فرمائی کہ بیعت کرنے والے سنت کے مطابق استخارہ کے بعد حاضر ہوں۔ اس کے بعد حضور قادیان سے لدھیانہ تشریف لے گئے اور حضرت صوفی احمد جان صاحب (جو اس وقت تک فوت ہو چکے تھے) کے مکان میں قیام فرمایا۔

4 مارچ 1889ء کو آپ نے ایک اور اشتہار میں بیعت کی غرض وغایت پر روشنی ڈالی اور اس اشتہار میں تحریر فرمایا کہ بیعت کرنے والے 20 مارچ کے بعد لدھیانہ پہنچ جائیں۔ 23 مارچ 1889ء کو حضرت صوفی احمد جان صاحب کے مکان کی کچی کوٹھڑی میں حضور بیٹھ گئے اور حضرت حافظ حامد علی صاحب کو مقرر فرمایا کہ جس کے متعلق میں کہوں اسے کمرے میں بلاتے جاؤ۔

حضور نے سب سے پہلے حضرت مولانا نورالدین صاحب کو بلایا۔ آپ نے ان کا ہاتھ کلائی پر سے مضبوطی کے ساتھ پکڑا اور بیعت لی۔ جو ان الفاظ میں تھی:

''آج میں احمد کے ہاتھ پر اپنے ان تمام گناہوں اور خراب عادتوں سے توبہ کرتا ہوں جن میں مَیں مبتلا تھا اور سچے دل اور ارادہ سے عہد کرتا ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور میری سمجھ ہے اپنی عمر کے آخری دن تک تمام گناہوں سے بچتا رہوں گا اور دین کو دنیا کے آراموں اور نفس کے لذات پر مقدم رکھوں گا اور 12 جنوری کی دس شرطوں پر حتی الوسع کاربند رہوں گا اور اب بھی اپنے گزشتہ گناہوں کی اللہ تعالیٰ سے معافی چاہتا ہوں۔ (آگے عربی دعائیں ہیں)

حضرت مولانا نورالدین کے بعد حضور نے چھ احباب کو باری باری نام لے کر بلایا اور بیعت لی۔ اس کے بعد پھر حضرت شیخ حامد علی صاحب سے فرمایا کہ خود ہی ایک ایک آدمی کو بھیجتے جاؤ، اس طرح پہلے دن 40 افراد بیعت سے مشرف ہوئے۔

مردوں کی بیعت کے بعد حضور گھر میں تشریف لے گئے اور خواتین نے بیعت کی۔

بیعت کے بعد تمام احباب نے اجتماعی طور پر

باقی صفحہ 9 پر

صدر انجمن احمدیہ کیسے قائم ہوئی

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''حضرت صاحب کی طرف سے یہ انجمن مقبرہ بہشتی کے متعلق تھی۔ انجمن کار پرداز مصالح مقبرہ بہشتی اِس کا نام رکھا گیا کہ ایسی مَد خاص میں جو روپیہ آئے گا اُس کی نگرانی کرنی پڑے گی۔ اس کے لئے آپ نے یہ تجویز فرمائی کہ مولوی نورالدین صاحب کو اس کام پر مقرر کیا۔ پھر کہا گیا کہ یہ فوت ہو گئے تو پھر کیا ہوگا اس لئے ایسا قانون بنایا جاوے کہ بعد میں کوئی فساد نہ ہو۔ بعض دوستوں نے کہا انجمن بنا دی جاوے۔ پہلے ایک مدرسہ کی انجمن تھی وہی مقبرہ کے لئے مقرر تھی، وہی ریویو کے لئے۔ انہوں نے حضرت صاحب سے کہا مختلف کام ہیں اِن کو اکٹھا کرنے کی اجازت دیں۔ آپ نے کہا اچھا اکٹھا کر لو۔ یہ تھی تجویز۔ نہ یہ کہ ایسی انجمن کے بنانے کی تجویز حضرت صاحب کے ذہن میں آئی اور آپ نے پیش کی اور یہ انجمن بنائی گئی بلکہ جن لوگوں کے سپرد کام تھے اُنہوں نے کہا کہ وقت کا حرج ہوتا ہے اس طرح انتظام ہو۔

اور عجب بات یہ ہے کہ اِس سے پہلے ایک انجمن تھی جس کو حضرت صاحب نے توڑ دیا اور حضرت صاحب نے تو نواب صاحب کو امیر مقرر کیا تھا مولوی محمد علی صاحب، حضرت مولوی نورالدین صاحب، مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کو اِس کے ممبر مقرر کیا تھا کہ آپ نواب صاحب کو مشورہ دیں اور جو حکم دیں ماننا ہوگا۔ چنانچہ کئی سال تک اِس طریق سے کام ہوتا رہا............۔

اس کے بعد نواب صاحب کے مقدمات تھے اس لئے اُنہیں لاہور جانا پڑا اور پیچھے انتظام خراب ہونے لگا۔ حضرت صاحب نے جب ان سے پوچھا تو اُنہوں نے لکھا کہ ایک تو میں آجکل یہاں رہتا بھی نہیں۔ دوسرے جو مشیر رکھے گئے ہیں ان میں سے ایک ایسے رنگ میں اثر ڈالتا ہے کہ چندہ کم ہوتا ہے اِس طرح رکاوٹ ہوتی ہے، مجھے فارغ کیا جائے۔ آخر یہ انتظام چلتا رہا اور 1906ء میں اکٹھا کرنے کا مشورہ ہوا۔ ایک دن حضرت صاحب اندر آئے تو والدہ صاحبہ سے کہا کہ انہیں (یعنی مجھے) انجمن کا ممبر بنا دیا ہے۔ نیز ڈاکٹر محمد اسمٰعیل صاحب کو اور مولوی صاحب کو تا کہ اور لوگ نقصان نہ پہنچاویں۔ پھر میاں بشیر احمد صاحب کا نام لیا گیا۔ آپ نے فرمایا وہ مدرسہ میں پڑھتے ہیں۔ افسر اُن کے ماتحت ہوں گے۔ اس لئے اُن کو رہنے دو۔

پھر وہ جگہ جہاں آپ اُس وقت بیٹھے تھے اور جو وقت تھا مجھے خوب اچھی طرح یاد ہے۔ آپ آئے اور کہا یہ نام تجویز کئے ہیں۔ ڈاکٹر محمد حسین صاحب کا نام یقینی یاد ہے۔ مرزا یعقوب بیگ صاحب کا یقینی یاد نہیں کہ حضرت صاحب نے تجویز کیا یا نہیں۔ آپ کو کہا گیا چودہ نام لکھ لئے ہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا اور چاہئیں باہر کے آدمی بھی ہوں اور ان کے نام بھی بیان کئے جن میں سے ذوالفقار علی خان صاحب، چوہدری رستم علی خان صاحب، ڈاکٹر محمد اسمٰعیل صاحب کے نام اِس وقت مجھے یاد ہیں۔ اس پر کہا گیا ہے کہ زیادہ آدمیوں سے کورم نہیں پورا ہوگا۔ آپ نے فرمایا اچھا تھوڑے سہی۔ پھر کہا اچھا ایک اور تجویز کرتا ہوں اور وہ یہ کہ مولوی صاحب کی رائے چالیس آدمیوں کی رائے کے برابر ہو۔ (یہ امیر نہیں تو اور کیا ہیں؟ 14 ممبر ایک طرف ایک کی رائے چالیس کے برابر ہو)۔

اُس وقت میرے سامنے ان لوگوں نے حضرت صاحب کو دھوکا دیا کہ حضرت ہم نے مولوی صاحب کو پریذیڈنٹ بنایا ہے اور پریذیڈنٹ کی رائیں پہلے ہی زیادہ ہوتیں ہیں۔ حضرت صاحب نے کہا ہاں یہی میرا منشاء ہے کہ ان کی رائیں زیادہ ہوں۔ مجھے اُس وقت انجمنوں کا علم نہ تھا کہ کیا ہوتی ہیں ورنہ بول پڑتا کہ پریذیڈنٹ کی ایک ہی زائد رائے ہوتی ہے تو انہوں نے یہ دھوکا دیا پھر تفصیلی قواعد مجھے ہی دیئے گئے تھے اور میں ہی حضرت صاحب کے پاس لے کر گیا تھا اُس وقت آپ کوئی ضروری کتاب لکھ رہے تھے۔ آپ نے پوچھا کیا ہے؟ میں نے کہا انجمن کے قواعد ہیں۔ فرمایا لے جاؤ ابھی فرصت نہیں! گویا آپ نے ان کو کوئی وقعت نہ دی''۔

میں وہ پنی ہوں کہ آ ی آسماں سے وقت پ
میں وہ ہوں نور ۱۰ جس سے ہوا دن آشکار

ہم پیارے آقا کی صحت، سلامتی وتندرستی اور درازی عمر کے لئے دل کی گہرائیوں سے دعا گو ہیں۔

منجا . . :

امیر ضلع وارا کین عاملہ شہر
ضلع ڈ یہ غازی خان

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ای ہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی درازی عمر کیلئے اور جما ت کی ت قیات کیلئے دعا گو ہیں

منجا . . :

محمد فاروق ولد محمد رمضان واہل خانہ کمیر اڈہ ضلع ساہیوال

خورشید شاپنگ
پ فیوم، کاسمیٹکس، ہوزری اورا بٹ رگارمنٹس
منا . ریٹ پ دستیاب ہے۔
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پ اپ ائیٹر: فضل محمد فاتح: 047-6213001

ٹپ . ابٹ زا/ ڈیائنز وورائٹی دستیاب ہے
سیل ۔ سل ۔ سیل
ا ف کلاتھ ہاؤس
Men Women Kids
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961

میں فدائے دین ہدیٰ بھی ہوں درِ مصطفیٰؐ کا گدا بھی ہوں
میری فرد .م میں درج ہو میرے سر پہ ہے یہ َ ۰ہ بھی

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ای ہ اللہ تعالیٰ کی درازی عمر اور جما ت احمدیہ کی ت قیات کیلئے دعا گو

ڈاکٹر مد حسین چوہدری، دا ل مد حسین، طلال مد حسین واہل خانہ جما ت قطبہ جوڑا
ضلع قصور موبائل: 03334948636

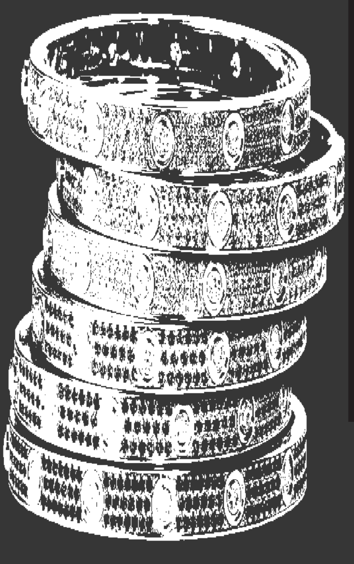

FineArt Jewellers
Deals in Gold, Silver and Diamond Jewellery
Bazar Shaheedan Sialkot Sher (City)
Ph : 052-4601842 Mob : 0300-9613257

The Vision of Tomorrow

New Haven Public School
Multan
Tel:061-6779794,061-6563536

عشق الٰہی وسّے منہ پر ولیاں ایہہ نشانی

حضرت مسیح موعود کے عشق الٰہی کے متعلق چند چشمدید گواہیاں

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

اللہ تعالیٰ سے عشق کرنے والے ایسے عارف باللہ ہوتے ہیں کہ اللہ کی محبت میں (ہر محبت سے زیادہ شدید ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا نور ان کے چہروں کو روشن کر دیتا ہے اور وہ بہت جلد پہچانے جاتے ہیں بعض اہل اللہ قبل از وقت ان کی نشاندہی بھی کر دیتے ہیں جیسا کہ حضرت مسیح موعود کے بچپن میں آپ کو دیکھ کر مولوی غلام رسول صاحب قلعہ میہاں سنگھ نے فرمایا۔

اسی طرح ایک اور اہل اللہ نے کشفی طور پر قادیان میں نور اترتے دیکھا اور فرمایا اور وہ مرزا غلام احمد قادیانی ہے۔

عشق الٰہی وسے منہ پر

حضرت مسیح موعود اپنا ایک کشف بیان کرتے ہیں:

ایک دفعہ میں نے دیکھا کہ ایک وسیع میدان ہے۔ اس میں ایک مجذوب (جس میں محبت الٰہی کا جذبہ ہے) میری طرف آ رہا ہے جب میرے پاس پہنچا تو اس نے یہ پڑھا۔

عشق الٰہی وسے منہ پر ولیاں ایہہ نشانی

(البدر 8 مئی 1903ء)

مقناطیسی قوت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’کوئی صاحب نور دنیا کی اصلاح کے لئے بھیجا جاتا ہے اور جب وہ آتا ہے تو اس کی طرف مستعد روحیں کھنچی چلی آتی ہیں اور پاک فطرتیں خود بخود رجوع ہوتی جاتی ہیں اور جیسا کہ ہرگز ممکن نہیں کہ شمع کے روشن ہونے سے پروانہ اس طرف رخ نہ کرے ایسا ہی یہ بھی غیر ممکن ہے کہ ہر وقت ظہور کسی صاحب نور کے صاحب فطرت سلیمہ کا اس کی طرف بارادت متوجہ نہ ہو‘‘۔

حضرت مولانا حکیم نور الدین صاحب کی گواہی

حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح الاول اس طرف اشارہ کرتے ہوئے ایک موقع پر فرماتے ہیں:

’’اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے ترقی کے واسطے بہت سے سامان بآسانی مہیا کر دیئے ہیں۔ دیکھو خدا تعالیٰ کا مامور ہمارے سامنے موجود ہے اور خود اس مجلس میں موجود ہے۔ ہم اس کے چہرے کو دیکھ سکتے ہیں۔ یہ ایک ایسی نعمت ہے کہ ہزاروں ہزار ہم سے پہلے گزرے جن کی دلی خواہش تھی کہ وہ اس کے چہرہ کو دیکھ سکے۔ پر انہیں یہ بات حاصل نہ ہوئی اور ہزاروں ہزار اس زمانہ کے بعد آئیں گے جو یہ خواہش کریں گے کہ کاش وہ مامور کا چہرہ دیکھتے، پر ان کے واسطے یہ وقت پھر نہ آئے گا۔

آپ حضرت مسیح موعود کا ایک اشتہار ملنے پر جب پہلی دفعہ قادیان تشریف لائے اور آپ کو دیکھا تو اس قسم کے جذبات کا اظہار فرمایا:

’’میں نے دیکھتے ہی دل میں کہا کہ یہی مرزا ہے اور اس پر سارا ہی قربان ہو جاؤں‘‘۔ اسی طرح تاریخ احمدیت میں درج ہے کہ آپ نے حضور کا نورانی مکھڑا دیکھتے ہی انوار ماموریت کو بھانپ لیا۔

حضرت منشی اروڑے خان صاحب کی گواہی

حضرت منشی اروڑے خان صاحب کا مشہور واقعہ ہے۔ 1916ء میں مسٹر والٹر جو آل انڈیا وائی ایم سی اے کے سیکرٹری تھے...... قادیان آئے تھے۔ مسٹر والٹر نے منشی صاحب سے رسمی گفتگو کے بعد یہ دریافت کیا کہ آپ پر جناب مرزا صاحب کی صداقت میں سب سے زیادہ کس دلیل نے اثر کیا منشی صاحب نے جواب دیا کہ میں زیادہ پڑھا لکھا آدمی نہیں ہوں اور زیادہ علمی دلیلیں نہیں جانتا۔ مگر مجھ پر جس بات نے سب سے زیادہ اثر کیا وہ حضرت صاحب کی ذات تھی جس سے زیادہ سچا اور زیادہ دیانتدار اور خدا پر زیادہ ایمان رکھنے والا شخص میں نے نہیں دیکھا۔ انہیں دیکھ کر کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا تھا کہ یہ شخص جھوٹا ہے۔ باقی میں تو ان کے منہ کا بھوکا تھا۔ مجھے زیادہ دلیلوں کا علم نہیں۔

یہ کہہ کر منشی صاحب حضرت مسیح موعود کی یاد میں اس قدر بے چین ہو گئے کہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے اور روتے روتے ان کی ہچکی بندھ گئی......

بعد میں مسٹر والٹر نے اپنی کتاب احمدیہ موومنٹ میں اس واقعہ کا خاص طور پر ذکر بھی کیا۔

حضرت صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب کی گواہی

حضرت صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب شہید کے بارے میں لکھا ہے کہ جب آپ اکتوبر 1902ء میں افغانستان سے قادیان پہنچے تو حضرت اقدس کو دیکھ کر آپ کے عشق و محبت میں بالکل محو ہو گئے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

چہرہ دیکھتے ہی مجھے انہوں نے قبول کر لیا اور کمال انشراح سے میرے دعویٰ مسیح موعود ہونے پر ایمان لائے۔

حضرت مولوی عبد الستار صاحب المعروف بزرگ صاحب اپنی کتاب میں تحریر کرتے ہیں:

’’حضرت صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب شہید نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کو میں نے ایسا پُر نور حسن میں دیکھا ہے کہ ایسا کبھی بھی نہیں دیکھا‘‘۔

حضرت مولوی غلام نبی صاحب خوشابی کی گواہی

مولوی غلام نبی صاحب خوشابی کے بارے میں حضرت منشی حبیب الرحمٰن صاحب کپورتھلوی نے بواسطہ شیخ عبد الرحمٰن صاحب بیان کیا کہ

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود ...... کے عرصہ قیام لدھیانہ میں میں بھی حضور کے قدموں میں حاضر تھا۔ وہاں بڑی مخالفت ہوئی ایک مولوی (مولوی غلام نبی صاحب خوشابی۔ ناقل) اپنے عناد کی وجہ سے ہر ہر گلی میں تھوڑی تھوڑی دور آپ کے خلاف ہرزہ سرائی کرتا تھا۔ ایک روز وہ اس کوچہ میں بھی آ گیا جس میں حضور کا قیام تھا اس مکان کی بیٹھک سڑک کے کنارہ پر تھی...... اتفاق ایسا ہوا کہ جب وہ مولوی اس کوچہ میں باتیں کر رہا تھا تو حضور عقبی حصہ مکان سے بیٹھک کی طرف تشریف لا رہے تھے۔ جب مولوی نے برکات انوار الٰہیہ سے روشن حضور کے روئے مبارک کو دیکھا تو تاب نہ لا سکا اور ایسا معجزانہ تصرف الٰہی ہوا کہ یا تو وہ حضور کے برخلاف کئی روز سے بول رہا تھا یا حضور کا مبارک چہرہ دیکھتے ہی فوراً حضور پُر نور کی طرف لپکا اور تقریر وغیرہ سب بھول گیا۔ حضور نے مصافحہ کو اپنا ہاتھ دے دیا۔ وہ حضور کا ہاتھ پکڑے پکڑے حضور کے ساتھ ہی بیٹھک کے اندر داخل ہو گیا اور پاس بیٹھ گیا اور عقیدت کا اظہار کرنے لگا۔ اس کے تمام ساتھی باہر گلی میں کھڑے اس ماجرا کو دیکھ کر حیران و ششدر رہ گئے...... یہ علم ہونے پر کہ مولوی صاحب نے تو بیعت بھی کر لی ہے ان کے ساتھی مولوی صاحب کو گالیاں دیتے ہوئے منتشر ہو گئے‘‘۔

چوہدری خدا بخش صاحب کی گواہی

مجھے لاہور رنگ روڈ پر کچھ عرصہ تعمیر کی نگرانی کرنے کا موقع ملا۔ اس دوران ہانڈو گجر کی جماعت سے ملنے کا موقع ملا۔ جماعت کے لوگوں نے بتایا کہ ہانڈو گجر لاہور کے چوہدری خدا بخش صاحب حضرت مسیح موعود کے زمانے میں رہتے تھے ان کے ایک اور دوست تھے جو مولوی تھے۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود کے دعویٰ کے بارہ میں سنا تو قادیان پہنچ گئے وہ گاؤں سے ارادہ کر کے گئے تھے کہ اگر مدعی مسیحیت و مہدویت کا چہرہ ان کے پیر سے زیادہ نورانی ہوا تو وہ ان کی بیعت کر لیں گے۔ چنانچہ جب انہوں نے حضرت مسیح موعود کو دیکھا اور آپ کے چہرہ مبارک کو غیر معمولی طور پر نورانی پایا تو فوراً بیعت کر لی تاہم مولوی صاحب محروم رہ گئے۔ وہ کہتے ہیں آج سو کے لگ بھگ ان کی اولاد در اولاد ہے جو لاہور (ہانڈو گجر) کے علاوہ دنیا کے کئی ملکوں میں پھیل چکی ہے۔ یقیناً یہ ’’عشق الٰہی وسے منہ پر ولیاں ایہہ نشانی‘‘ کا جلوہ تھا اور اس روشن چہرے نے اس طرح چوہدری خدا بخش صاحب کو مقناطیس کی طرح اپنی طرف کھینچا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’اور میرے رب نے اپنی طرف مجھے کھینچ لیا اور مجھے نیک جگہ دی اور اپنی نعمتوں کو مجھ پر کامل کیا اور مجھے دنیا کی آلودگیوں اور مکروہات سے نکال کر اپنی مقدس جگہ میں لے آیا...... اور وہ نور مجھ کو عطا ہوا جو مجھے لغزش سے بچاتا اور راست روی کے آثار مجھ پر ظاہر کرتا ہے پس اس الٰہی اور آسمانی دولت نے مجھے غنی کر دیا اور میرے افلاس کا تدارک کیا اور مجھے روشن کیا‘‘۔

عشق الٰہی کی کیفیت کا اظہار

اللہ تعالیٰ کی ذات سے حضرت مسیح موعود کو جو عشق تھا اور آپ کی جو کیفیت تھی اس کا نقشہ اس تحریر میں ملتا ہے۔ جیسا کہ آپ فرماتے ہیں:

ہمارے پیارے رسول سید الکائنات ﷺ فرماتے ہیں۔

...... یعنی جب کسی بندہ کے دل میں خدا کی عظمت اور اس کی محبت بیٹھ جاتی ہے اور خدا اس پر محیط ہو جاتا ہے جیسا کہ وہ صدیقوں پر محیط ہوتا ہے اور اپنی رحمت اور خاص عنایت کے اندر اس کو لے لیتا ہے اور ابرار کی طرح اس کو غیروں کے تعلقات سے چھوڑا دیتا ہے تو ایسا بندہ کسی کو ایسا نہیں پاتا کہ اپنی عظمت یا وجاہت یا خوبی کے ساتھ اس کے دل کو پکڑے کیونکہ اس پر ثابت ہو جاتا ہے کہ تمام عظمت اور وجاہت اور خوبی خدا میں ہی ہے۔ پس کسی کی عظمت اور جلال اور قدرت اس کو تعجب میں نہیں

باقی صفحہ 9 پر

دیکھو ۔ انے ای جہاں کو جھکا دی
گم نم پ کے شہرہ عالم بنا دی
جو کچھ مری مراد تھی ۔ کچھ دکھا دی
میں اک غری۔ تھا مجھے بے انتہا دی

★

نواب زرعی اینڈ ڈیری فارم

طا۔ دعا:

چوہدری رفیق احمد کاہلوں
چوہدری احمد کاہلوں

چک نمبر 109 ر۔ب ورکشاپ
تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آ۔د

ہم دل کی اتھاہ گہرائیوں سے اپنے نہای۔ت ہی پیارے حضور انور ای۔ہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزی۔ز کی صحت سلامتی والی فعال درازی عمر کے لئے دعا گو ہیں۔
اللہ تعالیٰ ہم ۔ کو خلافت کے ساتھ ہمیشہ وابستہ رہنے کی توفیق فرمائے۔ آمین

★

صدر حلقہ ڈیفنس طاہر
و
مجلس عاملہ ڈیفنس طاہر ضلع لاہور

Widezone INTERNATIONAL & Widezone INTERNATIONAL(U.k)LTD

IMPORTERS, EXPORTERS & MANUFACTURERS
OF HIGH QUALITY KNITTED GARMENTS

C.E.O.
0321-6966696

SH. BASHIR-UD-DIN AHMED
0321-9660178

U.K Address:
Unit3, Lawrence House,
Cheetwood Road,
Manchester, M8 8AT
Tel:07729599594
Email:ahmad@widezone.com

P-94, Ashrafabad, Seheikhupura Road,
Near Muslim Commercial Bank,
Faisalabad-Pakistan.
Tel: +92-41-8786595, 8786596
Fax: +92-41-8786597
Cell: +92-321-6966696
E-mail: ahmad@widezone.com
Web: www.widezone.com

احسان فارمز، بیدیں روڈ، لاہور

Free Range Chicken

فری رینج

- دیسی طر افزائش سے قری۔ ت
- ہارمو۔ اورد ا نی صحت کیلئے۔ منا ۔ ادوی۔ت و کیمیکلز سے پ ک
- مکئی، چاول، گندم، سرسوں وغیرہ اور چارہ جات جیسی قدرتی اجناس پ تیار کی جانے والی مرغی
- 120 دنوں کی قدرتی دورا میں پ ورش
- وٹ منز، پ وٹین اور غذائیت سے بھرپور گو ش

سیل پوائنٹ: Q بلاک ماڈل مارکیٹ، DHA لاہور

مکرم سید مسعود بخاری صاحب کراچی

حضرت مسیح موعود کے کپڑوں کی برکت

یہ 1966ء کا واقعہ ہے ۔ ان دنوں صوبائی حکومتوں کوضم کر کے ون یونٹ گورنمنٹ قائم کر دی گئی تھی جس کا ہیڈ کوارٹر لاہور تھا۔ میرا دل صبح سے ہی اداس تھا اور ایسا لگتا تھا کہ کچھ ہونے والا ہے ان دنوں میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری (پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ) کا پی ۔اے تھا مجھے یہ سن گن مل گئی تھی کہ تین افراد نے مل کر یہ کوشش شروع کر دی تھی کہ مجھے موجودہ جگہ سے تبدیل کرا دیا جائے کیونکہ ان کے خیال کے بموجب میں جونیئر تھا اور اس بڑے افسر کے ساتھ کسی سینئر کو کام کرنا چاہئے تھا حالانکہ اس جگہ کوئی مالی منفعت بطور Special pay نہیں تھی۔ دراصل مجھے وہاں سے اس لئے ہٹانا چاہتے تھے کہ میں احمدی تھا مگر دلیل کیلئے جونیئر اور سینئر کی بات بنائی گئی تھی۔ میں دل ہی دل میں درود شریف اور دعائیں پڑھتا رہا مگر دل کی بے چینی اور اداسی ختم نہیں ہوئی۔

وقت گزرتا رہا حتیٰ کہ لنچ ٹائم ہو گیا۔ اس وقت مکرم مبارک محمود پانی پتی (خلف حضرت شیخ محمد اسماعیل پانی پتی اور برادر خورد محمد احمد صاحب پانی پتی) تشریف لائے کہ ایک ضروری کام ہے۔ دریافت کرنے پر بتایا کہ گورنر جنرل گیمبیا جناب ایف ایم سنگھاٹے صاحب نے درخواست کی ہے کہ ان کو حضرت مسیح موعود کے لباس کا کوئی حصہ عنایت کیا جائے تا اس سے برکت حاصل کروں۔ وہ کپڑے کا ٹکڑا لمبائی اور چوڑائی میں تقریباً چار پانچ انچ تھا اور اس پر حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث کی تصدیق درج تھی کہ یہ حضرت مسیح موعود کے لباس کا حصہ تھا۔ اس کپڑے کے ٹکڑے کو بذریعہ ڈاک انشور کروانا تھا مگر ڈاک خانہ والوں نے انکار کر دیا اور کہا کہ آپ تحریراً وجہ بیان کریں کہ اتنے سے کپڑے کا اتنا مہنگا انشورنس کیوں کروایا جا رہا ہے مجھے وہ عرضی ٹائپ کرنی تھی جس میں یہ بیان کیا گیا تھا کہ جماعت احمدیہ کی نظر میں کپڑے کا یہ ٹکڑا کیا اہمیت رکھتا تھا۔ عرضی ٹائپ کر کے وہ کپڑے کا ٹکڑا اپنے سینہ پر رکھ کر میں نے بچشم نم دعا کی کہ اے اللہ تعالیٰ مخالفین اس جگہ سے مجھے تبدیل کرا کر میری ذلت چاہتے ہیں۔ تیرے ہاتھ میں ہی عزت اور ذلت ہے تو اپنے فضل وکرم سے مجھے باعزت رکھیو۔ کچھ دیر بعد مبارک محمود صاحب آ کر عرضی اور وہ کپڑے کا ٹکڑا مجھ سے لے کر چلے گئے۔

میرے افسر کو اسی رات امریکہ میں کسی میٹنگ میں شمولیت کیلئے جانا تھا جہاں ان کا قیام قریباً دو ہفتہ کا تھا۔ شام کو دفتر کا وقت ختم ہونے سے پہلے صاحب نے کہا کہ سارے دفتر کے افسران اور سٹاف دفتر میں ٹھہرے رہیں کیونکہ صاحب امریکہ جانے سے پہلے کچھ ہدایات دینا اور گفتگو کرنا چاہتے تھے میں نے تمام افسران کو صاحب کے حکم کی اطلاع فون پر کر دی۔ افسران ملاقات کے لئے آنے لگے۔ ابھی تین چار سینئر افسران ہی مل کر گئے تھے کہ صاحب نے مجھے اپنے کمرے میں بلایا۔ (وہاں جا کر ان صاحب کو دیکھا جو میری اس جگہ سے تبدیلی کی سازش میں شریک تھے) اور کہنے لگے کہ یہ کہتے ہیں کہ تم انہیں چٹیں (کاغذ کے چھوٹے پرزے) لکھتے ہو۔ میں نے عرض کیا کہ ہاں ایک موقع ایسا تھا کہ جب آپ میٹنگ کی صدارت کیلئے میٹنگ روم میں تشریف لے گئے تو وہاں جا کر پتہ لگا کہ میٹنگ تو ملتوی ہوگئی ہے۔ واپسی پر آپ نے مجھے کہا کہ مجھے میٹنگ کے ملتوی ہونے کی اطلاع ہونی چاہئے تھی۔ چونکہ یہ صاحب ہی میٹنگ کے انعقاد یا التوا کے ذمہ دار ہوتے ہیں میں ان کے کمرے میں گیا تا آپ کے جذبات کا اظہار کر دوں مگر وہ کمرے میں موجود نہیں تھے چنانچہ میں نے ایک چٹ پر یہ بات لکھی کہ میٹنگ کے ملتوی ہونے کی اطلاع صاحب کو ہونی چاہئے تھی اور ان کی میز پر پیپر ویٹ کے نیچے رکھ کر اپنے کمرے میں آ گیا۔

یہ سن کر تو صاحب مارے غصہ کے سرخ ہو گئے اور کہنے لگے وہ چٹ بخاری نے نہیں میں نے لکھی تھی۔ دن رات گورنر کا پی اے گورنر کے احکامات یا ہدایات ہمیں پہنچاتا رہتا ہے تو کیا ہم یہ اعتراض کریں کہ یہ پی اے کی بجائے گورنر خود کیوں نہیں کرتا۔ پھر مجھے کہنے لگے بخاری تم تو جاؤ۔ مگر میں کمرے میں ہی موجود رہا کہ شاید کوئی اور بات دریافت کرنی ہو۔ صاحب ان شکایت کرنے والے صاحب کو ڈانٹ رہے تھے اور ان کی آواز اس قدر بلند ہوگئی تھی کہ کمرہ ساؤنڈ پروف ہونے کے باوجود باہر سنائی دیتی تھی۔ چونکہ خاصی دیر ہوگئی تھی اس لئے افسران کمرے کے باہر آ کر سننے لگے تھے۔ صاحب نے جب دوبارہ مجھے جانے کو کہا تو میں اپنے کمرہ میں آ گیا قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک اس شخص کو صاحب نے بہت لتاڑا پھر مجھے فون پر ہدایت کی کہ جو افسران ملاقات سے رہ گئے ہیں ان سب کو گھر جانے کی اجازت ہے۔ (غالباً صاحب کا مزاج اتنا بگڑ گیا تھا کہ کسی اور سے عام انداز میں گفتگو کرنا مشکل تھا) جب وہ صاحب چلے گئے تو میں صاحب کے پاس گیا۔ میں نے عرض کی کہ میری وجہ سے صاحب کو اس قدر غصہ اور رنج ہوا جس کا مجھے افسوس ہے مگر یہ سب کچھ اس وجہ سے ہوا کہ میں احمدی ہوں اور یہ سازش مجھے اس جگہ سے ہٹانے کیلئے کی گئی تھی۔ صاحب نے چونک کر میری طرف دیکھا اور پھر کہنے لگے تم فکر مت کرو میں جو یہاں ہوں بعد میں فرمایا کہ یہ شخص ایک غریب خاندان کا فرد ہے ورنہ اسے میں ملازمت سے نکلوا دیتا۔ چونکہ صاحب کو رات دورہ پر امریکہ جانا تھا تو مجھ سے دریافت کیا کہ تم ائیر پورٹ چل رہے ہونا؟ جہاز پر سوار ہونے سے قبل مجھ سے دریافت کیا اب تم کیا کرو گے؟ میں نے عرض کیا کہ حسب معمول دفتر آیا کروں گا۔ فرمایا نہیں ابھی پندرہ دن کی عرضی لکھو اور میری واپسی تک دفتر آنے کی ضرورت نہیں۔ خود پندرہ دن کی چھٹی پر دستخط کئے اور امریکہ چلے گئے۔ بعد میں میرے خلاف سازش میں شریک تینوں افراد کو برخاست کر دیا گیا اور مجھے پی اے ٹو چیف سیکرٹری پی اینڈ ڈی لگا دیا تھا۔

بقیہ از صفحہ 5۔ 23 مارچ کا عظیم دن

کھانا کھایا۔ حضور بھی اپنے خدام کے درمیان موجود تھے۔

بیعت کے ایام میں حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی وہیں موجود تھے۔ انہوں نے فوراً ہی بیعت نہیں کی۔ وہ بچپن سے حضرت مولانا نورالدین صاحب کے ساتھی تھے اس لئے آپ کی نصیحت پر عمل کرتے ہوئے بیعت کر لی اور پھر اس قدر زبردست تبدیلی پیدا ہوئی کہ فرمایا کرتے تھے:

"میں نے قرآن بھی پڑھا تھا۔ مولانا نورالدین کے طفیل سے حدیث کا شوق بھی ہو گیا تھا۔ گھر میں صوفیوں کی کتابیں میں پڑھ لیا کرتا تھا۔ مگر ایمان میں وہ روشنی، وہ نورِ معرفت میں ترقی نہ تھی جو اب ہے۔ اس لئے میں اپنے دوستوں کو اپنے تجربے کی بنا پر کہتا ہوں کہ یاد رکھو اس خلیفۃ اللہ کے دیکھنے کے بِدُوں زندہ ایمان نہیں مل سکتا۔ اس کے پاس رہنے سے تمہیں معلوم ہوگا کہ وہ کیسے، موقع موقع پر، خدا کی وحی سناتا ہے اور وہ پوری ہوتی ہے تو روح میں ایک محبت اور اخلاص کا چشمہ پھوٹ پڑتا ہے جو ایمان کے پودے کی آبپاشی کرتا ہے"۔

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی بیعت حضور نے ایک نئے طریق سے لی۔ آپ نے مولانا نورالدین صاحب کو بلایا اور ان کے ہاتھ میں مولانا عبدالکریم صاحب کا ہاتھ رکھا۔ پھر ہر دو کو اپنے ہاتھ میں لیا اور پھر مولانا عبدالکریم صاحب کو بیعت کے الفاظ کہلوائے۔

ستار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

اعلیٰ کوالٹی ہمارا معیار۔ لذیذ مٹھائیوں کا مرکز
صبح کا ناشتہ حلوہ پوری بھی دستیاب ہے
گاجر حلوہ سپیشل
شادی بیاہ اور تقریبات کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں
محمود سویٹ شاپ اقصیٰ روڈ ربوہ
طالب دعا: ریاض احمد۔ اعجاز احمد
فون شوروم: 0333-6704524

بقیہ از صفحہ 7: حضرت مسیح موعود کا عشق الٰہی

ڈالتی اور نہ اپنی طرف جھکا سکتی ہے۔ سو اس کو دوسروں پر صرف رحم باقی رہ جاتا ہے۔ خواہ بادشاہ ہوں یا شہنشاہ ہوں کیونکہ اس کو ان چیزوں کی طمع باقی نہیں رہتی جو ان کے ہاتھ میں ہیں۔ جس نے اس حقیقی بادشاہ کے دربار میں بار پایا جس کے ہاتھ میں ملکوت السمٰوٰت والارض ہے پھر فانی اور چھوٹی بادشاہی کی عظمت اس کے دل میں کیونکر بیٹھ سکے؟

میں جو اس ملیک مقتدر کو پہچانتا ہوں تو اب میری روح اس کو چھوڑ کر کہاں اور کدھر جائے! یہ روح تو ہر وقت یہی جوش مار رہی ہے کہ اے شاہ ذوالجلال ابدی سلطنت کے مالک سب ملک اور ملکوت تیرے لئے ہی مسلم ہے تیرے سوا سب عاجز بندے ہیں بلکہ کچھ بھی نہیں"۔

حضرت مسیح موعود علامات مقربین بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

وہ اپنی ہیئت، اپنی پیشانیوں اور علامات سے پہچانے جاتے ہیں اور اللہ کا نور ان کے چہروں پر چمکتا ہے اور ان کے چہروں کی آب وتاب سے نظر آتا ہے۔

عشق رسول کریمؐ عشق الٰہی کی علامت

آپ کو اللہ تعالیٰ کا قرب کس طرح نصیب ہوا؟ اس کا جواب اللہ تعالیٰ کے پاک کلام میں اس طرح ملتا ہے فرمایا:

اے محمدؐ تو کہہ دے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔

(آل عمران:3)

چنانچہ آپ فرماتے ہیں خداوند کریم نے اس رسول مقبولؐ کی متابعت اور محبت کی برکت سے اور اپنے پاک کلام کی پیروی کی تاثیر سے اس خاکسار کو اپنے مخاطبات سے خاص کیا اور علوم لدنیہ سے سرفراز فرمایا ہے اور بہت سے اسرار مخفیہ سے اطلاع بخشی ہے اور بہت سے حقائق اور معارف سے اس ناچیز کے سینہ کو پُر کر دیا ہے اور بارہا بتلا دیا ہے کہ یہ سب عطیات اور عنایات اور یہ سب تفضلات اور احسانات اور یہ سب تلطفات اور توجہات اور یہ سب انعامات اور تائیدات اور یہ سب مکالمات اور مخاطبات بیمن متابعت ومحبت حضرت خاتم الانبیاء ﷺ ہیں"۔

اس مضمون کو آپ کے ایک عربی شعر پر ختم کرتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں:

انت الملاذ و انت کھف نفوسنا
فی ھذہ الدنیا و بعد فناء

یعنی تو ہی ہمارے لئے پناہ ہے اور تو ہی ہماری جانوں کے لئے جائے پناہ ہے اس دنیا میں بھی اور موت کے بعد بھی۔

☆..................☆..................☆

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی درازی عمر کیلئے اور جماعت کی ترقیات کیلئے دعا گو ہیں

صدر جماعت احمدیہ و مجلس عاملہ جماعت احمدیہ

چک نمبر 6-11L ضلع ساہیوال

ہم اپنے دل کی اتھاہ گہرائیوں سے اپنے نہایت ہی پیارے حضور کی صحت و سلامتی اور فعال درازی عمر کے لئے دعا گو ہیں۔

امیر ضلع و اراکین عاملہ ضلع و مربیان ضلع و معلمین ضلع و صدران جماعتہائے احمدیہ ضلع و اراکین جماعتہائے احمدیہ

ضلع مظفر گڑھ

تیرے کوچہ میں کن راہوں سے آؤں
وہ خدمت کیا ہے جس سے تجھ کو پاؤں

★

ہم پیارے آقا اور جماعت احمدیہ عالمگیر کی خدمت میں محبت بھرا اسلام پیش کرتے ہیں۔

منجانب: ماسٹر محمد اصغر صدر جماعت و عاملہ گوندل ضلع گجرات

بہترین باسمتی، اعلیٰ کوالٹی کے چاول دستیاب ہیں

نیز موٹھ اور گندم کی خریداری کا مرکز

MRM

ملک رائس ملز

ڈسکہ روڈ۔ موترہ (سیالکوٹ)

پروپرائٹرز: ملک غلام شہزاد لندن۔ ملک محمد ارشد: 03456750430

ملک ذیشان ارشد: 0331-6656108,0345-6759131

فون آفس: 052-6227444,052-6227433

malik_rice3320@yahoo.com

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز

العمران جیولرز

الطاف مارکیٹ بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ

طالب دعا:۔ عمران مقصود

فون شوروم: 052-4594674 موبائل: 0321-6141146

ایک نام

مغل بینکویٹ ہال

کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے

لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے

فون: 0336-8724962

پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

لیڈیز اینڈ جینٹس کپڑے کی تمام ورائٹی انتہائی کم ریٹ پر حاصل کریں نوٹ نئے کرایہ پر حاصل کریں۔

0476-213155

ورلڈ فیبرکس

ملک مارکیٹ نزد یوٹیلٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

ہوزری کی دنیا میں بلند مقام ہے لائل پور فیصل آباد کا پرانا نام ہے

لائل پور ہوزری سٹور

کارز جھنگ بازار چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد

طالب دعا: چوہدری منور احمد ساہی 0412619421

بیج و چاول ہر قسم کے ہول سیل ریٹ پر خرید فرمائیں

ملک بشارت اینڈ سنز رائس ڈیلر

5 ریلوے روڈ۔ خان پور ضلع رحیم یار خان

طالب دعا

ملک نذیر احمد، ملک فضل احمد
ملک مظہر احمد ابن ملک بشارت احمد

068-5572235,0301-7641255

Study Abroad

Get Admission in Top Level Universities / Colleges / Schools in UK, USA, Canada, Australia, New Zealand, Malaysia, Ireland, Holland & China.

IELTS™

Training & Testing Center

Training By Qualified Teachers

International College of Languages ICOL

Visit / Settlement Abroad:

→ Jalsa Visa
→ Apeel Cases
→ Visit / Business Visa.
→ Family Settlement Visa.
→ Supper Visa for Canada.

EC

Education Concern®

(British Council Trained Education Consultant)

67-C, Faisal Town, Lahore

042-35162310 / 35177124 / 0302-8411770/0331-4482511

www.educationconcern.com

info@educationconcern.com

Skype ID: counseling.educon

اشتہارات، شادی کارڈ، وزٹنگ کارڈ، ربڑ نائیلون کی مہریں بنوانے کے لئے تشریف لائیں۔

خان پرنٹنگ پریس

مندر روڈ، بالمقابل ٹی بی ہسپتال چنیوٹ

طالب دعا: قمر احمد

047-6337152

0333-6711921

حضرت مسیح موعود کی سیرت ونصائح سے انتخاب

حضرت مفتی محمد صادق صاحب

تقریر جلسہ سالانہ 1912ء

نقل مکان

ایک دفعہ ایک شخص نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں عرض کیا کہ میں دنیوی مصائب سے تنگ آ گیا ہوں اور چاہتا ہوں کہ خودکشی کرلوں۔ فرمایا: ’’ہرگز ایسا نہ کرو۔ شاید تم خیال کرتے ہو کہ مرجانے سے انسان کا خاتمہ ہو جاتا ہے تو یہ خیال بالکل غلط ہے۔ موت صرف نقل مکان کا نام ہے۔ تمہاری شامت اعمال تمہارے ساتھ چلے گی اور اگر خدا کو تم نے راضی نہیں کرلیا تو وہ مصیبت اس سے بڑھ کر ہوگی‘‘۔

آپ کی توجہ

آپ کا کام زیادہ تر یہ تھا کہ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لوگوں کے دلوں میں قائم کردیں اور اسی وجہ سے خدا تعالیٰ نے آپ کو بہت سے معجزات اور کرامات اور خوارق عطا کئے۔ یہی آیات و نشانات ہیں جو اس زمانہ میں ایمان کو ثریا سے لے آئے۔ اپنی جماعت کے احباب پر لازم ہے کہ ان نشانات کو کثرت سے لوگوں کو سنایا کریں اور ان کی اشاعت کیا کریں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی ہستی کے ثبوت کے واسطے یہ تازہ دلائل ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ کے لوگوں کے واسطے قائم کردیئے ہیں اس اصل کی طرف توجہ ہونے کے سبب حضرت فروعات کی طرف کم متوجہ ہوتے تھے ایک دفعہ ایک شخص نے بیعت کی وہ داڑھی منڈواتا تھا۔ کسی نے حضرت کے پاس شکایت کی کہ حضور فلاں شخص داڑھی منڈواتا ہے۔ اس کو سمجھایا جائے۔ آپ نے فرمایا مجھے تو لوگوں کے ایمان کی فکر ہے تم داڑھیوں کے پیچھے پڑے ہو۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ داڑھی رکھنا بے سود ہے۔ بلکہ حضور کا منشاء ظاہر ہے کہ جب درخت کی جڑھ کو پانی دیا جاتا ہے تو سب شاخوں اور پتوں کو خود بخود پہنچ جاتا ہے۔ ایمان سارے مذہب کی جڑھ ہے۔ جب ایمان دل میں قائم ہوگا تو اس کے تمام آثار ہر جگہ نمودار ہوں گے۔

اگلے دن کا ذکر ہے۔ کسی شہر میں چند واعظین کے مقرر کرنے کی ضرورت تھی۔ وہاں جن واعظین کے نام تجویز کئے گئے ان میں سے ایک صاحب ایسے بھی تھے جو ریش کی صفائی کیا کرتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح نے فرمایا کہ (دینی) واعظ ایسا تو ہونا چاہئے جس کے چہرے پر (۔) ہونے کا سائن بورڈ تو ہو۔ (سائن بورڈ انگریزی زبان میں اس تختے کو کہتے ہیں جس پر دوکاندار وغیرہ اپنا نام اور کام وغیرہ لکھ کر اپنی دکان پر لٹکا دیتے ہیں۔)

فقہی مسائل

اصول کی طرف زیادہ متوجہ ہونے کے سبب آپ مسائل فقہ کی طرف بہت کم توجہ کرتے تھے۔ میں نے اخبار بدر میں مسائل فقہ کی جو سرخی (المفتی) رکھی ہوئی ہے وہ حضرت مسیح موعود کی اجازت سے ہی رکھی تھی۔ جب میں نے اس کی اجازت حضرت سے طلب کی تو فرمایا کہ آپ ایسے مسائل مولوی صاحب خلیفۃ المسیح حضرت نورالدین ایدہ اللہ تعالیٰ سے پوچھ لیا کریں۔ اس واسطے میں ان مسائل کے درج کرنے میں حضرت کی زندگی میں بھی اتنی احتیاط عموماً کر لیتا تھا کہ جو مسئلہ خود حضرت فرمایا کرتے تھے وہ بھی تحریر کر کے چھپنے سے قبل حضرت مولوی نورالدین ایدہ اللہ کو دکھا لیا کرتا تھا۔

بعض مسائل

مگر باوجود اس کے کہ آپ کی توجہ اس طرف نہ تھی۔ پھر بھی گاہے کوئی نہ کوئی مسئلہ حل ہوتا ہی رہتا تھا۔ ہم لوگ جو یہاں رہتے ہیں۔ ہماری عادت تو عموماً نہ تھی کہ ہم اس قسم کے سوال کرتے لیکن باہر سے آنے والے احباب بعض دفعہ ایسے مسائل پوچھا کرتے تھے۔ اس واسطے بدر الحکم میں حضرت کی زندگی میں اکثر فتاویٰ حضرت کے اپنے ہی بتلائے ہوئے ہیں اور بعض مسائل کو میں اس وقت بطور مثال کے سنا دیتا ہوں۔

فاتحہ خلف امام

نماز میں امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھنی چاہئے یا نہیں پڑھنی چاہئے۔ یعنی خاموش رہنا چاہئے اس پر فقہاء کا اختلاف ہوا ہے۔ حضرت فرمایا کرتے تھے کہ ضرور پڑھنی چاہئے اور خود بھی پڑھا کرتے تھے لیکن ایک دفعہ ایسا اتفاق ہوا کہ (بیت) مبارک میں نماز ہو رہی تھی۔ ظہر یا عصر کا وقت تھا۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم پیش امام تھے۔ حضرت مسیح موعود صف اول میں دائیں طرف دیوار کے ساتھ کھڑے تھے۔ نماز کے اندر جب امام دوسرے سجدے سے اٹھا اور اللہ اکبر کہا تو کھڑا ہونے کا موقعہ تھا۔ امام اور سب مقتدی کھڑے ہو گئے۔ مگر حضرت نے یہ سمجھا کہ التحیات میں بیٹھنے کا وقت ہے اس واسطے آپ بیٹھ گئے۔ جب امام نے پھر اللہ اکبر کہا اور لوگ رکوع میں آئے تو حضرت کھڑے ہوئے تب آپ کو محسوس ہوا کہ سہو ہوا ہے اور آپ بھی رکوع میں شامل ہو گئے بغیر اس کے کہ سورۃ فاتحہ پڑھی ہو اور پھر جب امام نے سلام پھیرا تو آپ نے بھی سلام پھیر دیا اور جو مولوی صاحبان موجود تھے ان کو بلا کر ان کے سامنے یہ امر پیش کیا اور سوال کیا کہ اس صورت میں رکعت ہو جاتی ہے یا نہیں مختلف فرقوں کے مذاہب اس امر کے متعلق بیان کئے گئے۔ آخر حضرت نے فیصلہ دیا اور فرمایا ہمارا مذہب تو یہی ہے کہ لا صلوٰۃ الا بفاتحۃ الکتاب آدمی امام کے پیچھے ہو یا منفرد ہو ہر حالت میں اس کو چاہئے کہ سورۃ فاتحہ پڑھے۔ مگر امام کو نہ چاہئے کہ جلدی جلدی سورۃ فاتحہ پڑھے بلکہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھے تاکہ مقتدی سن بھی لے اور اپنا پڑھ بھی لے یا ہر آیت کے بعد امام اتنا ٹھہر جاوے کہ مقتدی بھی اس آیت کو پڑھ لے۔ بہرحال مقتدی کو یہ موقع دینا چاہئے کہ وہ سن بھی لے اور اپنا پڑھ بھی لے۔ سورۃ فاتحہ کا پڑھنا ضروری ہے کیونکہ وہ ام الکتاب ہے لیکن جو شخص باوجود اپنی کوشش کے جو وہ نماز میں ملنے کے لئے کرتا ہے۔ آخر رکوع میں ہی آ کر ملا ہے اور اس سے پہلے نہیں مل سکا تو اس کی رکعت ہوگئی۔ اگرچہ اس نے سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی۔ کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس نے رکوع کو پالیا اس کی رکعت ہوگئی اور دوسری حدیث میں یہ ہے کہ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہے۔ یہ نہیں ہے کہ فاتحہ کے بغیر رکعت نہیں ہوتی پوری نماز میں تو فاتحہ آ ہی جاوے گی۔

مسائل دو طبقات کے ہوتے ہیں۔ ایک جگہ تو حضرت رسول کریم نے فرمایا اور تاکید کی کہ نماز میں سورہ فاتحہ ضرور پڑھیں۔ وہ ام الکتاب ہے اور اصل نماز وہی ہے مگر جو شخص باوجود اپنی کوشش کے اور اپنی طرف سے جلدی کرنے کے رکوع میں ہی آ کر ملا ہے تو چونکہ دین کی بنا آسانی اور نرمی پر ہے اس واسطے حضرت رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ اس کی رکعت ہوگئی۔ وہ سورۃ فاتحہ کا منکر نہیں ہے۔ بلکہ دیر میں پہنچنے کے سبب سے رخصت پر عمل کرتا ہے۔ میرا دل خدا نے ایسا بنایا ہے کہ ناجائز کام میں مجھے قبض ہو جاتی ہے اور میرا جی نہیں چاہتا کہ میں اسے کروں اور یہ صاف ہے کہ جب نماز میں ایک آدمی نے تین حصوں یا نصف کو پالیا۔ اور ایک حصہ میں بہ سبب کسی مجبوری کے دیر میں مل سکا ہے تو کیا حرج ہے۔ انسان کو چاہئے کہ رخصت پر عمل کرے ہاں جو شخص عمداً سستی کرتا ہے اور جماعت میں شامل ہونے میں دیر کرتا ہے تو اس کی نماز ہی فاسد ہے۔

جرابوں پر مسح

سوتی یا اونی جرابوں پر مسح جائز فرمایا کرتے تھے خواہ کیسی ہی پتلی ہوں اور خود بھی مسح ہی کیا کرتے تھے۔

رکعات وتر

نماز عشاء کے وتروں کی رکعات میں اختلاف ہوا ہے۔ میں نے سفر اور حضر میں حضرت کو دیکھا ہے۔ کہ ہمیشہ تین رکعات پڑھا کرتے تھے۔ اور جب کبھی کوئی مسئلہ پوچھتا تھا۔ اس کو بھی تین ہی فرمایا کرتے تھے۔ تین رکعات کے پڑھنے کا آپ کا طریق ہمیشہ یہ تھا کہ دو رکعات پڑھ کر سلام پھیر دیتے تھے۔ پھر ساتھ ہی کھڑے ہو کر ایک رکعت اور پڑھتے تھے مگر سائلین کو یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ درمیانی سلام کے سوائے بھی تیسری رکعت کو ساتھ ملانا جائز ہے۔ فرمایا کرتے تھے کہ سفر میں بھی وتر کی تین ہی رکعات پڑھنی چاہئیں۔ اس میں قصر نہیں۔ جہاں تک میں نے دیکھا ہے آپ عموماً وتر پہلی رات پڑھ لیتے تھے۔

بیمار کا وضو

حکیم فضل دین صاحب کو یہ تکلیف ایک بیماری کے سبب سے ہوگئی کہ ان کا وضو قائم نہیں رہتا تھا۔ اکثر ہوا خارج ہوتی رہتی تھی۔ انہوں نے اپنے وضو کے متعلق مسئلہ دریافت کیا۔ فرمایا آپ ہر نماز کے واسطے ایک دفعہ وضو کرلیا کریں۔ پھر برابر نماز پڑھتے رہا کریں۔ خواہ نماز کے اندر وضو ٹوٹتا رہے۔ چونکہ ان کی یہ حالت ایک مرض کا حکم رکھتی تھی۔ اس واسطے ان کے لئے ایسا جائز ہوا۔

ایسے شخص کی امامت

حکیم صاحب بڑے نیک آدمی تھے۔ پھر قرآن شریف کے حافظ حاجی اور عالم شخص سابقین مخلصین میں سے تھے۔ حضرت صاحب بعض دفعہ انہیں نمازوں میں پیش امام بنا دیا کرتے تھے۔ اس بیماری کے دوران میں ایک دفعہ ایسا اتفاق ہوا۔ انہوں نے عرض کی کہ حضور میرا تو وضو نہیں ٹھہرتا میں کیسے امامت کراؤں حضرت نے فرمایا: جب آپ کی نماز ہو جاتی ہے تو ہماری بھی ہو جائے گی۔ کوئی حرج کی بات نہیں۔

قرآن شریف پر فال

ایک دفعہ میں نے دریافت کیا کہ قرآن شریف پر فال لینا کیسا ہے۔ فرمایا کہ قرآن شریف پر فال نہیں لینی چاہئے۔ امور پیش آمدہ کے واسطے استخارہ کرنا چاہئے۔

آپ کی دعائیں

حضرت مسیح موعود کو جس قدر دعاؤں کا جوش امت کی بہتری کے واسطے دیا گیا تھا۔ اس کا کچھ اندازہ شاید اس شعر سے ہم لگا سکتے ہیں جو آپ نے فرمایا ہے۔

جانم گداخت از غم ایمانت اے عزیز
ویں طرفہ تر، کہ من بگمان تو کافرم

کوئی موقعہ دعا کا آپ ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے۔ ایک دفعہ رمضان کے مبارک ماہ میں آپ اپنے مکان کی سب سے اوپر کی چھت پر مغرب کے قریب چڑھ گئے وہ اس مہینہ کا آخری روزہ تھا۔ آپ کی توجہ دعاؤں کی طرف ہوئی۔ بعدہٗ آپ نے ذکر کیا کہ سورج کے غروب کو میں دیکھتا تھا اور دعائیں کرتا تھا۔ سورج کے غروب ہونے کے ساتھ ہی یک دفعہ ایسا محسوس ہوا۔ جیسا کہ کوئی بڑی رحمت کا دروازہ یکبارگی بند ہوتا تھا۔ گویا رمضان شریف کی برکات سے فائدہ اٹھا سکنے کا وہ آخری وقت تھا۔ فرمایا۔ ان دعاؤں کے درمیان میں نے ایک

باقی صفحہ 12 پر

احمدی نوجوانوں سے خطاب

(1)

مدتوں سے قافلے ہیں تیری انتظار میں
تڑپ رہی ہے تہنیت نگاہ بیقرار میں
تو غفلتوں کے نقش لوحِ قلب سے مٹائے جا
شجاعتوں کے حشر خیز زمزمے سنائے جا

(2)

وہ دیکھ تن گیا ہے رحمتِ خدا کا سائباں
تو ہمیش جوان کر یہ کہہ رہا ہے آسماں
بلندیوں کی سمت نگہ کارگر اٹھائے جا
شجاعتوں کے حشر خیز زمزمے سنائے جا

(3)

مزہ ہے جب زمانے بھر کے خفتہ کار جاگ اٹھیں
بے عمل فقیہہ جھوٹے روزہ دار جاگ اٹھیں
ہر ایک دل میں مستقل مزاجیاں بسائے جا
شجاعتوں کے حشر خیز زمزمے سنائے جا

(4)

جو مر چکے ہیں ان کو پھر جلانا تیرا کام ہو
شراب معرفت کے خُم لنڈھانا تیرا کام ہو
تو احمدی جواں ہے زندگی کے گیت گائے جا
شجاعتوں کے حشر خیز زمزمے سنائے جا

(5)

یہ دور وہ ہے جس میں عام ہیں گناہ گاریاں
نشان عظمتوں کے ہیں فقط سیاہ کاریاں
تو اپنی بزم نورِ ایزدی سے جگمگائے جا
شجاعتوں کے حشر خیز زمزمے سنائے جا

(6)

جو کلفتوں سے سینہ تان کر لڑے وہ مرد ہے
وہ مرد جس کے دل میں دین مصطفیٰؐ کا درد ہے
قدم قدم پہ غیرتوں کی دھونیاں رمائے جا
شجاعتوں کے حشر خیز زمزمے سنائے جا

(7)

ہے تیرا کام بجلیوں کی تابشوں سے کھیلنا
مچل مچل کے دشمنوں کی سازشوں سے کھیلنا
یہ لغزشیں ترے لئے نہیں قدم بڑھائے جا
شجاعتوں کے حشر خیز زمزمے سنائے جا

ثاقب زیروی

بقیہ از صفحہ 11: سیرت حضرت مسیح موعود

دعا یہ کرنی چاہی کہ میری جماعت کے درمیان کبھی اختلاف نہ ہو۔ میری توجہ اس دعا سے پھیری گئی اور یہ خیال دل میں آیا کہ اختلاف تو ہوتے ہی رہیں گے۔ تب میں نے یہ دعا کی کہ ان لوگوں میں تقویٰ قائم رہے۔

سو یہ خیال حضرت کا بہت ہی سچا ہے۔ میں دیکھتا ہوں کہ جن لوگوں کے درمیان کسی سبب سے کوئی اختلاف کسی خیال یا مسئلہ کے سبب سے ہو بھی جاتا ہے وہاں بھی تقویٰ قائم رہتا ہے۔ ہمارے احباب کو چاہئے کہ معمولی اختلافات کی وجہ سے نادان ملانوں کی طرح فتویٰ بازی کی طرف نہ جھکیں۔ جو بہت جلد دوسرے کو بے ایمان، مفسد پرداز وغیرہ الفاظ بولنے لگ جاتے ہیں اور صبر نہیں کر سکتے اور دنیوی معاملات کی وجہ سے دینی امور میں خلل اندازی نہیں کرنی چاہئے۔ ہم سب ایک دوسرے کے اعضاء ہیں اور ہر عضو کا کام الگ ہے۔ یہ ہو نہیں سکتا کہ ہر عضو سے دوسرے اعضاء کے کام کا مطالبہ کیا جائے۔

حضرت کی اس دعا اور توجہ کا نتیجہ ہے کہ جماعت احمدیہ نے دینی امور میں بہت جلد ترقی کی ہے۔ مجھے ایک دفعہ ایک شخص ملے جو صوفیاء کی ملاقات میں ساعی رہا کرتے تھے۔ اور خود بھی ایک سلسلہ میں مرید تھے۔ مجھ سے پوچھنے لگے کہ آپ نے حضرت مرزا صاحب سے مل کر کیا فائدہ پایا۔ میں نے عرض کی کہ فوائد تو بہت سے ہیں۔ مگر ممکن ہے جو امر میرے خیال میں فائدہ کا ہو وہ آپ کو نزدیک فوائد میں داخل نہ ہو۔ اس واسطے آپ ہی فرماویں کہ آپ کے خیال میں صوفیاء کے ساتھ تعلق پیدا کرنے کا بڑا فائدہ کیا ہے۔ وہ فرمانے لگے کہ بڑا فائدہ یہ ہے کہ جب ہم مرشد کے حکم کے مطابق چلہ کشی کریں اور وظائف مقررہ کا حق ادا کریں تو خوابیں سچی آتی ہیں اور انبیاء سے ملاقات ہوتی ہے میں نے کہا کہ یہ منزل تو ہمارے مرشد نے چلہ کشیوں کے سوائے ہی طے کرا دی ہے۔ صرف ان کی سابقہ محبت کا تعلق پیدا کرنے سے خدا تعالیٰ نے مجھے رویائے صادقہ اور انبیاء کی ملاقات عطا فرمائی ہے............ کی زیارت بھی کئی دفعہ کی۔

حضرت کے سب کام تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی چلتے تھے مگر ظاہری اسباب کی رعایت آپ ضرور رکھتے تھے۔ ایک دفعہ آپ نے عبرانی زبان کے پڑھنے کا ارادہ فرمایا۔ مجھے حکم دیا کہ میں ایک قاعدہ عبرانی زبان کا لکھوں۔ جو میں نے لکھ کر حاضر کیا۔ اور ایسا ہی آپ نے ایک دفعہ انگریزی زبان کے پڑھنے کا ارادہ ظاہر فرمایا۔ جس پر میں نے ایک انگریزی کتاب کے الفاظ بمعہ تلفظ اور ترجمہ لکھ کر پیش کئے۔ چندروز آپ نے ان قاعدوں اور کتابوں کو تھوڑا تھوڑا دیکھا۔ مگر پھر اس خیال کو چھوڑ دیا اور فرمایا کہ یہ ثواب آپ لوگوں کے واسطے چھوڑا جاتا ہے۔

☆......☆......☆

مکرم طارق حیات صاحب

حضرت مسیح موعود کی ایک عظیم الشان پیشگوئی

زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحالِ زار

قریباً تین صد پچاس اشعار پر مشتمل منظوم کلام میں حضرت اقدس مسیح موعود نے مستقبل قریب وبعید کے بے شمار واقعات اور مناظر کا واضح ترین نقشہ کھینچا ہے۔ جنگ عظیم وغیرہ کی خبریں تو بالکل واضح ہیں، حتیٰ کہ آپ نے عصر جدید کی انتہائی تباہ کن آفت Tsunami کا بھی ذکر فرمادیا ہے، گو سمندر میں زلزلہ کے زیر اثر لہریں اٹھنے کا تصور قبل مسیح کی یونانی کتب میں درج ہے لیکن سمندروں میں زلزلہ کے اثرات اور سونامی کے جنم لینے پر زیادہ تحقیقات حالیہ برسوں کی ہیں۔

مثلاً حضرت اقدس مسیح موعود اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں:

اک نشان ہے آنے والا آج سے کچھ دن کے بعد
جس سے گردش کھائیں گے دیہات و شہر و مرغزار
یک بیک اک زلزلہ سے سخت جنبش کھائیں گے
کیا بشر اور کیا شجر اور کیا حجر اور کیا بحار
اک جھپک میں یہ زمیں ہوجائے گی زیر و زبر
نالیاں خوں کی چلیں گی جیسے آبِ رُودبار
رات جو رکھتے تھے پوشاکیں برنگِ یاسمن
صبح کردے گی انہیں مثلِ درختانِ چنار
ہوش اُڑ جائیں گے انساں کے پرندوں کے حواس
بھولیں گے نغموں کو اپنے سب کبوتر اور ہزار
مضمحل ہوجائیں گے اس خوف سے سب جن وانس
زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحالِ زار

اسی طویل نظم میں آپ نے زارِ روس کے انجام کی خبر دی ہے جو ہمارے آج کے مضمون کا عنوان ہے اور جو اپنے وقت کی دنیا کا سب سے طاقتور بادشاہ ہوا کرتا تھا۔

زارِ روس کے ساتھ ساتھ آپ نے ''پوشاکیں برنگِ یاسمن'' اور ''درختانِ چنار'' فرما کر روس کی انتہائی خون ریز خانہ جنگی (1917ء تا 1922ء) میں برسرپیکار دونوں افواج کا حلیہ بھی بتادیا ہے جو آج تک تاریخ کے طلباء کو White Army اور Red Army کے عنوان سے پڑھایا جارہا ہے۔

حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کے مطابق دنیا کے طاقتور ترین بادشاہ کی حالت زار ہونے کا آغاز اس کی حین حیات میں شروع ہوا اور وہ حالت زار ہوئی کہ اس کا سلسلہ آج بھی جاری ہے۔

غیر معمولی رقبہ پر مشتمل ملک روس کے شاہی خاندان کی صدیوں پر مشتمل طویل، شان و شوکت سے بھری تاریخ جس کا دائرہ نظام حکومت سے لے کر طاقتور چرچ کو اپنے قابو میں رکھنے تک تھا، کو چھوڑتے ہوئے اگر ہم دیکھیں تو زارِ روس نکولس دوم کی حضرت مسیح موعود کی پیش خبری کے مطابق قابل رحم حالت ہوئی۔ 15 مارچ 1917ء کو بادشاہ باغیوں کے ہاتھوں گرفتار ہوا، تخت وتاج سے دست برداری کا اعلان کیا۔ پہلے پہل چونکہ ملک کی حکومت کی باگ ڈور سابق شاہی خاندان کے ہی ایک فرد شہزادہ دلوؤ کے ہاتھ میں تھی، اس لئے زارِ روس اور اس کی بیوی اور بچوں سے احترام کا سلوک ہوتا رہا۔ مگر بالشویک انقلاب کے بعد زار پر عرصہ حیات تنگ ہونے لگا۔ اولاً اس کو ٹوبالسک جیل میں خاندان سمیت بھیجا گیا۔ وہاں اسے تنگ وتاریک مکان میں رکھا گیا۔ زار کو مزید ذلیل کرنے کے لئے بعد ازاں ایک چھوٹے سے قصبہ ایکٹرنبرگ بھیج دیا گیا۔ جہاں اس کو خاندان سمیت ایک بوسیدہ مکان میں رکھا گیا۔ روس کے موسمی حالات سے باخبر لوگ سمجھ سکتے ہیں کہ بادشاہ کے لئے مخصوص اس مکان میں سردی سے بچاؤ کا کوئی انتظام نہ تھا۔ پھر کمیونسٹ حکومت نے کھانے میں بھی کمی کرنی شروع کردی اور دن میں صرف دو بار کھانا دیا جانے لگا اور وہ بھی نہایت ہی ناقص قسم کا۔ یہاں زار سے سڑکوں کی صفائی، جھاڑو پھیرنے اور آری سے لکڑی چیرنے کی مشقت لی جانے لگی۔ مزید برآں معمولی سپاہی زار کے خاندان کے ساتھ انتہائی انسانیت سوز سلوک کرتے، اس کے بچوں پر تشدد کرتے، بیہودہ مذاق کرتے، حتیٰ کہ نوعمر شہزادیوں سے وہ سلوک بھی کیا گیا جس کا ذکر اس موقر جریدہ کے صفحات پر لکھنا مشکل لگ رہا ہے، جبکہ یہ سفاک سلوک زارینہ کو زبردستی دکھایا گیا۔

بالآخر 16 جولائی 1918ء کو ایک یہودی داروغہ جیل کی نگرانی میں رات کے وقت زارِ روس اور اس کے خاندان کو اچانک جگایا گیا اور ایک روایت کے مطابق ان سب کو غلط معلومات دے کر جلدی جلدی تہ خانے میں ملازمین سمیت جمع کرکے گولیوں سے بھون دیا گیا اور چند دنوں کے بعد لاشوں کو تیل ڈال کر جلا دیا گیا۔ یوں حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی چودہ سال کے اندر غیر معمولی حالات میں پوری ہوگئی۔

(ملخص از روس میں انقلابات ص:31 تا 37 لاہور آرٹ پریس، انارکلی لاہور، ایڈیشن 1994ء)

جب اس واقعہ کی خبریں ہندوستان پہنچیں تو حضرت مصلح موعود نے ایک مضمون لکھ کر عوام الناس کو متوجہ فرمایا مگر بعض کج طبائع نے اس پر بھی بعض اعتراض کئے جن کا آپ نے جواب عنایت فرمایا۔ تفاصیل آپ کی کتب میں موجود ہیں۔

اس حالت زار کے تسلسل میں اب اگر ہم 2015ء میں بی بی سی اور رائٹرز کی ویب سائٹ سے ماخوذ معلومات کے مطابق دیکھیں تو روسی شاہی خاندان کے قتل کی تفتیش کے دوبارہ آغاز کے عنوان سے بتایا گیا ہے کہ تفتیش کاروں نے روس کے آخری زار اور ان کی اہلیہ کی قبر کشائی کی ہے تا 1918ء میں شاہی خاندان کے قتل کی دوبارہ تفتیش کی جاسکے۔

زار نکولس دوم اور ان کی اہلیہ الیگزنڈرا کی لاشوں کے نمونوں کے ساتھ الیگزنڈر دوم (نکولس کے دادا) کی خون سے بھری یونیفارم سے نمونے لئے گئے جن کو 1881ء میں قتل کیا گیا تھا۔

اس مقتول خاندان کی تدفین سینٹ پیٹرز برگ میں چرچ کے قبرستان میں کی گئی ہے۔ انقلابی بالشویکوں نے 1918ء میں اس خاندان کو تہ خانے میں قتل کردیا تھا، تاہم راسخ الاعتقاد کلیسیا کا مطالبہ ہے کہ ان کے قتل کی دوبارہ تحقیق کروائی جائے۔

اس قتل کے بارہ میں تنازعہ 1998ء تک چلتا رہا جب ڈی این اے ٹیسٹ نے یہ بات ثابت کردی کہ 1991ء میں روسی علاقہ اورال سے ملنے والی اجتماعی قبر میں اسی خاندان کے افراد کی لاشیں تھیں۔

زار نکولس دوم، الیگزنڈرا، ان کی چار بیٹیاں، بیٹا اور چار شاہی اہلکاروں کو ایک ساتھ قتل کیا گیا تھا۔

ڈی این اے ٹیسٹ رپورٹ کے باوجود قدامت پسند، راسخ العقیدہ چرچ مطمئن نہیں کیونکہ شاہی خاندان کی ایک بیٹی ماریا، اور بیٹے الیکسی کی لاشیں اورال کے ایک مختلف علاقہ سے 2007ء میں دریافت ہوئی تھیں۔ روسی حکام ان دونوں بچوں کی باقیات کو بھی سینٹ پیٹرک برگ کے کیتھیڈرل میں شاہی خاندان کے ساتھ دفن کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ مگر کلیسیا ان دونوں افراد کے شاہی خاندان سے ہونے کا ثبوت اور تصدیق مانگ رہا ہے۔

زارِ روس، اہلیہ اور تین بیٹیوں کو باضابطہ طور پر 17 جولائی 1998ء میں قتل کے 80 سال بعد دفن کیا گیا تھا۔ اس بدنصیب شاہی خاندان کے دو بچوں کی باقیات تاحال روس کے سٹیٹ آرکائیو میں پڑی ہیں اور توقع کی جارہی ہے کہ شاید قتل کے 100 سال بعد ہی ان کو والدین کے پہلو میں دفن کی صورت نکل آئے۔

کیا ''حالِ زار'' اس کے علاوہ کسی اور حال کو کہا جاتا ہے؟

ایک عام فہم بات ہے کہ اگر ایک شخص کسی موضوع پر دو بظاہر ناممکن امور کی خبر دے اور ان میں سے ایک بات فوراً وقوع پذیر ہوجائے تو دوسری خبر کے سچا ہونے کا یقین بڑھ جاتا ہے۔

زارِ روس کے علاوہ علاقہ روس کے بارہ میں بعض اور پیش خبریاں بھی ہیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا:

''میں اپنی جماعت کو رشیا کے علاقہ میں ریت کی مانند دیکھتا ہوں''۔

انہی پیشگوئیوں کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

''پھر حضرت مسیح موعود بانی جماعت احمدیہ کی

زارِ روس۔ نکولس دوم

پیشگوئی موجود ہے جس میں آپ کو زارِ روس کی تباہی کی خبر دی گئی اور دنیا نے دیکھ لیا کہ وہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ اب دوسری پیشگوئی یہ ہے کہ ایک دن روس کی حکومت بدل کر ایسے رنگ میں آجائے گی کہ اس کا عصا حضرت مسیح موعود کے ہاتھ میں دیا جائے گا۔ ...... یہ خیالی بات نہیں بلکہ ہم یہ یقین رکھتے ہیں کہ روس کی خرابیوں کو درست کرنا اور ان کے نظام کی اصلاح کرنا اللہ تعالیٰ نے ہمارے سپرد کیا ہے اور ایک دن روس کے لوگ جماعت احمدیہ میں داخل ہوکر اس کے بیان کردہ نظام کو اپنے ہاں جاری کریں گے۔ پس جلد یا بدیر کمیونزم کا نظر آنے والا زبردست خطرہ دُور ہوجائے گا اور لوگوں کو معلوم ہوجائے گا کہ دنیا کی خرابیوں کی اصلاح اور ان کے دکھوں کا علاج صرف (دینی) تعلیم میں ہی پایا جاتا ہے''۔

فریش فوڈ، فریش کریم کیک، ڈرائی کیک، سپیشل گاجر حلوہ
شادی بیاہ و دیگر تقریبات کے لئے تیار مال دستیاب ہے
محمود سویٹ اینڈ بیکرز
اقصیٰ چوک ربوہ
طالب دعا: اعجاز احمد: 0300-7716335
ریاض احمد: 0333-6704524

خان سینٹری ورکس
سامان سینٹری
● ڈیورا واٹر ٹینک ● جی آئی پائپ ● چائنہ فٹنگ
● سماوار گیزر ڈیلر ● پی وی سی پائپ
ہماری خدمات حاصل کریں
بہترین سماوار گیزر دستیاب ہیں
لال پمپ کے باعتماد ڈیلر
P.P.R پائپ اینڈ فٹنگ
0302-7683580
دارالرحمت شرقی ربوہ
047-6212831
پروپرائٹر: فیاض احمد خان

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے ؎ د گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

★

هم پیارے آقا کی صحت وسلامتی اور درازی عمر کے لئے دعا گو ہیں۔

منجا : ۔

صدرواراکین مجلس عاملہ احباب

96 گ ب صرتیح ضلع فیصل آ ۔د

اس نور پ فدا ہوں اس کا ہی میں ہوا ہوں
وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے

ہم پیارے آقا کی صحت وسلامتی اور درازی عمر کیلئے دعا گو ہیں۔

صدر لجنہ ضلع واراکین

عاملہ ومجالس ضلع

ڈ یہ غازی خان

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

الفضل سبمرسیبل پمپ ٹ ۔ئن کمپنی

پ و پ ا : محمد انور ڈو 0300-6905788

ئی والا روڈ ہڑپہ اسٹیشن ضلع ساہیوال

فریش فوڈ، فریش کریم کیک، ڈرائی کیک، سپیشل گاجر حلوہ
شادی بیاہ و دیگر تقریبات کے لئے تیار مال دستیاب ہے

محمود سویٹ اینڈ بیکرز

اقصیٰ چوک ربوہ
طالب دعا: اعجاز احمد: 0300-7716335
ریاض احمد: 0333-6704524

عوامی بلڈنگ میٹریل سٹور

ہمارے ہاں گاڈر، ٹی آر، سریا، سیمنٹ اور بلڈنگ میٹریل کی تمام اشیاء موجود ہیں
لنک ساہیوال روڈ دارالبرکات ربوہ

پروپرائیٹر: بشارت احمد

فون: 047-6212983 موبائل 0300-4313469

ہم پیارے آقا کی صحت، سلامتی و درازئ عمر کیلئے دعا گو ہیں

صداقت برکس

نارووال مرید کے روڈ گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ

طا ۔ دعا: چوہدری خلیل احمد، 0301-6101746

اعلیٰ کوالٹی کے باسمتی چاول دستیاب ہیں

نیز گندم، مونجی کی خرید وفروخت بھی ہوتی ہے

شاہین رائس ملز

مرید کے نارووال روڈ۔ قلعہ کالروالا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

طالب دعا: ارشد علی رحمانی: 0345-6362045
منیر احمد رحمانی: 0346-4397062
محمد اشرف رحمانی: 0346-4516808

آفس: 052-6900785 رہائش: 052-6632113

مرتبہ۔ مکرم سمیع اللہ زاہد صاحب

رفقاء حضرت مسیح موعود کی ایمان افروز روایات

حضرت مسیح موعود کا قرآن کریم سے عشق

ز عشاقِ فرقان و پیغمبریم
بدیں آمدیم و بدیں بگذریم

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ہم قرآن اور آنحضرت ﷺ کے عاشقوں میں سے ہیں۔ اسی پر ہم آئے اور اسی پر ہم گزر جائیں گے۔ مندرجہ ذیل روایات آپ کے اسی عشق و محبت کو پیش کرتی ہیں۔

سورۃ فاتحہ پر غور اور استغراق کی کیفیت

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں:

’’ایک صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود پالکی میں بیٹھ کر قادیان سے بٹالہ تشریف لے جارہے تھے (اور یہ سفر قریباً 5 گھنٹے کا تھا) حضرت مسیح موعود نے قادیان سے نکلتے ہی اپنی حمائل شریف کھول لی اور سورۃ فاتحہ کو پڑھنا شروع کیا اور برابر پانچ گھنٹے تک اسی سورۃ کو اس استغراق کے ساتھ پڑھتے رہے کہ گویا وہ ایک وسیع سمندر ہے جس کی گہرائیوں میں آپ اپنے ازلی محبوب کی محبت و رحمت کے موتیوں کی تلاش میں غوطے لگا رہے ہیں۔‘‘

قیام سیالکوٹ اور قرآن کریم سے گہری رغبت

سیالکوٹ کے زمانہ قیام کا ہی ایک چھوٹا سا واقعہ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے بیان کیا۔ آپ فرماتے ہیں:

’’حضرت مسیح موعود کی ہمیشہ سے عادت تھی کہ جب وہ اپنے حجرے میں بیٹھتے تو دروازہ بند کرلیا کرتے تھے۔ یہی طرز عمل آپ کا سیالکوٹ میں تھا۔ لوگوں سے ملتے نہیں تھے۔ جب کچہری سے فارغ ہوکر آتے تو دروازہ بند کرکے...... ذکر الٰہی میں مصروف ہوجاتے۔ عام طور پر انسان کی عادت متجسس واقع ہوئی ہے۔ بعض لوگوں کو یہ ٹوہ لگی کہ یہ دروازہ بند کرکے کیا کرتے رہتے ہیں۔ ایک دن ان ٹوہ لگانے والوں کو حضرت مسیح موعود کی اس مخفی کارروائی کا سراغ مل گیا اور وہ یہ تھا کہ آپ مصلّٰی پر بیٹھے ہوئے قرآن مجید ہاتھ میں لئے دعا کر رہے ہیں کہ۔

’’یا اللہ تیرا کلام ہے۔ مجھے تُو ہی سمجھائے گا تو مَیں سمجھ سکتا ہوں۔‘‘

سیالکوٹ کے زمانہ قیام میں آپ کی رہائش کچھ عرصہ کشمیری محلّہ میں میاں فضل دین صاحب کے چھوٹے بھائی عمر اناس کشمیری کے مکان پر رہی۔ میاں فضل دین صاحب کے عزیزوں میں سے کسی نے شیخ عبدالقادر صاحب سابق سوداگرمل مصنف حیات طیبہ کو بتایا کہ:

’’حضرت صاحب کے متعلق مشہور ہے کہ آپ جب کچہری سے تشریف لاتے تھے تو دروازہ میں داخل ہونے کے بعد دروازہ کو پیچھے مُڑ کر بند نہیں کرتے تھے تاکہ گلی میں اچانک کسی نامحرم عورت پر نظر نہ پڑے۔ بلکہ دروازہ میں داخل ہوتے ہی دونوں ہاتھ پیچھے کرکے پہلے دروازہ بند کرلیتے تھے اور پھر پیچھے مُڑ کر زنجیر لگایا کرتے تھے۔ گھر میں سوائے قرآن مجید پڑھنے اور نمازوں میں لمبے لمبے سجدے کرنے کے اور آپ کو کوئی کام نہ تھا۔ بعض آیات لکھ کر دیواروں پر لٹکا دیا کرتے تھے اور پھر ان پر غور کرتے رہتے تھے۔‘‘

حضرت عرفانی صاحب آپ کے دعویٰ مسیح موعود سے قبل کی زندگی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں اور یہ ان کی تحقیق کا نچوڑ ہے۔

’’اس وقت آپ کے مشاغل بجز عبادت و ذکر الٰہی اور تلاوت قرآن مجید اور کچھ نہ تھے۔ آپ کی یہ عادت تھی کہ عموماً ٹہلتے رہتے اور پڑھتے رہتے۔ دوسرے لوگ جو حقائق سے ناواقف تھے وہ اکثر آپ کے اس شغل پر ہنسی کرتے۔ قرآن مجید کی تلاوت اس پر تدبر اور تفکر کی بہت عادت تھی...... اس قدر تلاوت قرآن مجید کا شوق اور جوش ظاہر کرتا ہے کہ آپ کو خدا تعالیٰ کی اس مجید کتاب سے کس قدر محبت اور تعلق تھا اور آپ کو کلام الٰہی سے کیسی مناسبت اور دلچسپی تھی۔ اور اس تلاوت اور پُرغور مطالعہ نے آپ کے اندر قرآن مجید کی صداقت اور عظمت کے اظہار کے لئے ایک جوش پیدا کردیا تھا اور خدا تعالیٰ نے علوم قرآنی کا ایک بحر ناپیدا کنار آپ کو بنا دیا تھا۔ جو علم کلام آپ کو دیا گیا۔ اس کی نظیر پہلوں میں نہیں ملتی......غرض ایک تو قرآن مجید کے ساتھ غایت درجہ کی محبت تھی اور اس کی عظمت اور صداقت کے اظہار کے لئے ایک روبجلی کی طرح آپ کے اندر دوڑ رہی تھی۔‘‘

تلاوت قرآن کریم سننے پر رقت طاری ہونا

حضرت مفتی محمد صادق بیان کرتے ہیں کہ

’’میں نے حضرت مسیح موعود کو صرف ایک دفعہ روتے دیکھا ہے اور وہ اس طرح کہ ایک دفعہ آپ اپنے خدام کے ساتھ سیر کے لئے تشریف لے جارہے تھے اور ان دنوں میں منشی حبیب الرحمٰن صاحب حاجی پورہ والوں کے داماد (حافظ محبوب الرحمٰن) قادیان آئے ہوئے تھے۔ کسی شخص نے حضرت صاحب سے عرض کیا کہ حضور یہ قرآن شریف بہت اچھا پڑھتے ہیں۔ حضرت صاحب وہیں راستہ کے ایک طرف بیٹھ گئے اور فرمایا کہ کچھ قرآن شریف پڑھ کر سنائیں۔ چنانچہ انہوں نے قرآن شریف سنایا تو اس وقت مَیں نے دیکھا کہ آپ کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے تھے حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی وفات پر مَیں نے بہت غور سے دیکھا مگر مَیں نے آپ کو روتے نہیں پایا حالانکہ آپ کو مولوی صاحب کی وفات کا نہایت سخت صدمہ تھا۔‘‘

مکرم شیخ عبدالرحمٰن صاحب نے اس واقعہ کی مزید وضاحت فرمائی ہے کہ

’’حضور کو قراءت بہت پسند آئی اور وہیں حضور نے فرمایا کہ روزانہ بعد نماز عشاء ہمیں قرآن مجید سنایا کریں۔ قریباً ایک ماہ وہ حضور کو قرآن مجید سناتے رہے۔‘‘

شمس العلماء جناب مولانا سید میر حسن صاحب (استاد علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال) کا بیان ہے کہ

’’حضرت مرزا صاحب پہلے محلّہ کشمیریاں میں جو اس عاصی پُر معاصی کے غریب خانہ کے بہت قریب ہے عمرا نامی کشمیری کے مکان پر کرایہ پر رہا کرتے تھے۔ کچہری سے جب تشریف لاتے تھے تو قرآن مجید کی تلاوت میں مصروف ہوتے تھے۔ بیٹھ کر، کھڑے ہوکر، ٹہلتے ہوئے تلاوت کرتے تھے اور زار زار رویا کرتے تھے۔ ایسی خشوع اور خضوع سے تلاوت کرتے تھے کہ اس کی نظیر نہیں ملتی۔‘‘

قرآن کریم کا ادب واحترام

قرآن مجید کے لئے جو غیرت آپ کو تھی اس کے اظہار کے لئے ایک واقعہ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کے الفاظ میں:

’’حضرت مسیح موعود بحیثیت ایک باپ کے نہایت شفیق اور مہربان تھے۔ کبھی پسند نہیں کرتے تھے کہ لوگ بچوں کو ماریں۔ پھر اپنی اولاد کی جو خدا تعالیٰ کے نشانات میں سے تھی ہر طرح دلداری فرماتے تھے۔ باوجود اس قدر نرمی اور شفقت علی الاولاد کے جب قرآن مجید کا کوئی معاملہ پیش آجاتا تو بچوں کی کوئی حقیقت آپ کے سامنے نہ رہتی تھی۔ ایک مرتبہ حضرت صاحبزادہ صاحب میاں مبارک احمد سے جبکہ وہ بہت چھوٹے بچے تھے قرآن کی بے ادبی ہوگئی۔ اس وقت آپ کا چہرہ سُرخ ہوگیا اور ایسے زور سے طمانچہ مارا کہ انگلیوں کے نشان اس گلاب جیسے رخسار پر نمایاں ہوگئے اور فرمایا

’’اس کو میری آنکھوں کے آگے سے ہٹالو۔ یہ اب ہی قرآن شریف کی بے ادبی کرنے لگا ہے تو پھر کیا ہوگا۔‘‘

یہ واقعہ حضرت مسیح موعود کی قرآنی غیرت پر روشنی ڈالتا ہے۔ اندرون خانہ میں ایک واقعہ ہوتا ہے اور یہ واقعہ ایک ایسے بچے سے ہوتا ہے جو خدا تعالیٰ کے حضور مکلّف نہیں۔ معصوم ہے اور کوئی شخص بھی اسے مورد اعتراض نہیں ٹھہرا سکتا۔ پھر باپ وہ باپ جو دوسروں پر بے حد شفیق ہے۔ دشمنوں اور جان ستاں دشمنوں تک کے قصور معاف کردینے کے لئے وسیع حوصلہ رکھتا ہے۔ بچوں کو سزا دینے کا سخت مخالف ہے اور بچوں کے تنگ کرنے پر بھی گھبراتا اور ہچکچاتا نہیں وہ اس زور سے تھپڑ مارتا ہے کہ منہ پر نشان ڈال دیتا ہے اور پیارے بچے کو سامنے سے ہٹا دینے کے لئے حکم دیتا ہے۔ اس غیرت کی کوئی نظیر دنیا میں پیش کرسکتا ہے؟ یہ بات پیدا نہیں ہوسکتی جب تک خدا تعالیٰ کے کلام کی خاص عظمت دل پر نہ ہو۔ ایسی محبت نہ ہو کہ اس کے سامنے دوسری ساری محبتیں ہیچ اور ساری عظمتیں اس پر قربان نہ ہوں۔‘‘

قرآن کریم کا بکثرت پڑھنا

آپ کے بڑے فرزند حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کی روایت ہے کہ

’’آپ کے پاس ایک قرآن مجید تھا۔ اس کو پڑھتے اور اس پر نشان کرتے رہتے تھے۔‘‘ وہ کہتے ہیں کہ ’’مَیں بلا مبالغہ کہہ سکتا ہوں کہ شائد دس ہزار مرتبہ اس کو پڑھا ہو۔‘‘

حضرت اقدس مسیح موعود نے دنیا کے سامنے قرآن کریم کا حسین اور دلکش چہرہ پیش کیا، اور مذہب عالم پر قرآنی عظمت وشوکت کو قائم کیا۔ آپ نے اپنی تحریرات نظم و نثر میں قرآن کریم کی جس رنگ میں تعریف وتوصیف فرمائی اس کے لفظ لفظ سے محبت نظر آتی ہے۔ عام طور پر حسن وخوبصورتی کی مثال چاند سے دی جاتی ہے۔ مگر یہ عاشقِ قرآن اس حسن وجمال کا ذکر یوں فرماتا ہے۔ ع

قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

یعنی اور لوگوں کا چاند تو وہ ہے جو آسمان پر چمکتا ہے۔ اور اپنی ظاہری چمک دمک سے جذب وکشش اور سکینت کا موجب ہے۔ مگر ہمارا چاند وہ ہے جس کی تاثیرات ظاہر پر بھی ہیں اور باطن پر بھی۔ اور علم و معرفت کے نور سے ذہن اور قلب کے لئے انقلاب آفریں ثابت ہوتا ہے۔ اور پھر یہ کلام محبوب حقیقی کے حسن سے نہ صرف آگہی بخشتا ہے بلکہ اس کا سچا محبّ بنا دیتا ہے۔

☆............☆............☆

آ کے پنی سے رو کچھ کرو اس کا علاج
آسماں اے غافلو اب آگ . سانے کو ہے

ہم دل کی گہرائیوں سے اپنے پیارے آقا کی صحت وسلامتی اور درازی عمر کیلئے دعا گو ہیں۔

منجا . :

قا شہر وارا کین عاملہ شہر ضلع سیالکوٹ

ا رسوا کرے گا تم کو میں اعزاز پؤں گا
سنو اے و! اب یہ کرامت آنے والی ہے

ہم دل کی اتھاہ گہرائیوں سے اپنے پیارے آقا کی صحت وسلامتی اور درازی عمر کیلئے دعا گو ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ ا تعالیٰ جما احمدیہ کو دن دوگنی رات چوگنی قیات فرما جائے۔آمین

منجا . :

حافظ محمد اکرم صدر جما و
عاملہ و معلم سلسلہ
شادیوال ضلع گجرات

قائم شدہ
1952ء

اکے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مر

SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1952

Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden SM4 5BQ
00442036094712

ش وت ہوزری سٹور

لوکل وایمپورٹ . سی، سویٹر، تولیہ، ین، . اب، رومال، اور اؤزر، شرٹ کی مکمل ورائٹی دتیب ہے۔

کار جھنگ . زار چوک گھنٹہ گھر فیصل آ . د
Ph:0412627489
03007988298

میں وہ پنی ہوں کہ آ آسماں سے وقت پ
میں وہ ہوں نور ا جس سے ہوا دن آشکار

ہم پیارے آقا کی صحت، سلامتی وتندرستی اور درازی عمر کے لئے دل کی گہرائیوں سے دعا گو ہیں۔

منجا . :

صدر وارا کین مجلس عاملہ و احباب
194 ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آ . د

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی روایت ہے کہ:

لاہور میں ایک احمدی بھائی صوفی احمد دین صاحب ڈوری باف ایک غریب اَن پڑھ مخلص احمدی تھے۔ 1897ء میں جبکہ حضرت مسیح موعود چند اور خدام کے ساتھ شہادت کے واسطے ملتان تشریف لے گئے۔ تو راستہ میں لاہور میں ایک دو روز ٹھہرے۔ صوفی احمد دین صاحب نے حضور کی خدمت میں عرض کی، کہ اُن کے گھر میں جا کر کھانا کھائیں۔ اور محبت کے جوش میں جلدی سے یہ بھی کہہ دیا کہ میں بڑے اخلاص اور محبت کے ساتھ دعوت کرتا ہوں۔ اگر حضور مجھے غریب جان کر نا منظور کریں گے، تو مجھے خوف ہے کہ اللہ تعالیٰ ناراض ہوگا۔ حضرت نے تبسم فرمایا۔ اور دعوت قبول کی۔ اور ان کے مکان پر تشریف لے گئے۔ جو ایک بہت غریبانہ تنگ سا مکان تھا۔ اور اُس کی دیواروں پر ہر طرف پاتھیاں تھپی ہوئی تھیں۔

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود مغرب کی نماز کے بعد بیت مبارک کی اوپر کی چھت پر چند مہمانوں کے ساتھ کھانا کھانے کے انتظار میں تشریف فرما تھے۔ اس وقت ایک احمدی دوست میاں نظام الدین صاحب ساکن لدھیانہ جو بہت غریب آدمی تھے اور ان کے کپڑے بھی پھٹے پرانے تھے حضور سے چار پانچ آدمیوں کے فاصلہ پر بیٹھے تھے۔ اتنے میں چند معزز مہمان آ کر حضور کے قریب بیٹھتے گئے اور ان کی وجہ سے ہر دفعہ میاں نظام الدین صاحب کو پرے ہٹنا پڑا۔ حتیٰ کہ وہ ہٹتے ہٹتے جوتیوں کی جگہ پر پہنچ گئے۔ اتنے میں کھانا آیا تو حضور نے جو یہ نظارہ دیکھ رہے تھے ایک سالن کا پیالہ اور کچھ روٹیاں ہاتھ میں اٹھا لیں اور میاں نظام الدین صاحب سے مخاطب ہو کر فرمایا:

''آؤ میاں نظام الدین ہم اور آپ اندر بیٹھ کر کھائیں۔''

یہ فرما کر بیت کے ساتھ والی کوٹھڑی میں تشریف لے گئے۔ اور حضور نے اور میاں نظام الدین نے کوٹھڑی کے اندر بیٹھ کر ایک ہی پیالہ میں کھانا کھایا۔ اس وقت میاں نظام الدین پھولے نہیں سماتے تھے۔ اور جو لوگ میاں نظام الدین کو عملاً پرے دھکیل کر خود حضرت مسیح موعود کے قریب بیٹھ گئے تھے وہ شرم سے کٹے جاتے تھے۔

ایسا ہی ایک اور واقعہ محترمہ بی بی رانی صاحبہ کا بیان کردہ ہے۔ ان کی روایت ہے کہ

ایک دفعہ صبح کے وقت جب حضرت صاحب کھانا کھا رہے تھے میں بھی آ گئی، میری چھوٹی لڑکی نے رونا شروع کیا۔ حضرت صاحب نے دریافت کیا تو عرض کی، روٹی مانگتی ہے۔ آپ نے روٹی منگوا کر دی مگر لڑکی چپ نہ ہوئی۔ حضور کے دوبارہ دریافت کرنے پر عرض کیا کہ یہ وہ روٹی مانگتی ہے جو حضور کھا رہے ہیں تب حضور نے وہ روٹی دی جو حضور کھا رہے تھے۔ سو لڑکی نے وہ روٹی جو تھوڑی تھی لے لی اور چپ کر کے کھانے لگ گئی۔

☆............☆............☆

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

فضل عمر ایگریکلچر فارم

زرعی مشورہ جات کے لئے رابطہ کریں۔

صابن دستی تحصیل ماتلی ضلع بدین

چوہدری عتیق احمد
0223004981
0300-3303570

جماعت احمدیہ یوکے کی تاریخ کا ایک اہم سنگ میل

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے دست مبارک سے

پہلے باقاعدہ DAB ڈیجیٹل ریڈیو سٹیشن کا افتتاح

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 7 فروری 2016ء بروز اتوار بعد نمازِ ظہر و عصر بیت الفتوح مورڈن لندن میں دنیا کو احمدیت کی حقیقی اور امن پسند تعلیمات کی تشہیر کرنے والے DAB ڈیجیٹل ریڈیو سٹیشن Voice of ...... کا افتتاح تختی کی نقاب کشائی فرمانے کے بعد دعا سے فرمایا۔ اس ریڈیو سٹیشن پر خبروں کے ساتھ ساتھ مختلف موضوعات پر باہمی گفتگو اور سوال و جواب کے ذریعہ حالات حاضرہ کو مدنظر رکھتے ہوئے دین کی امن پسند اور حقیقی تعلیم دنیا کے سامنے پیش کی جائے گی۔

حضور انور ایدہ اللہ بارہ بجکر پچپن منٹ پر بعد دوپہر ریڈیو وائس آف ...... کے سٹوڈیوز میں تشریف لے گئے جہاں پر پہلے یادگاری تختی کی نقاب کشائی فرمائی۔ بعد ازاں حضور انور نے دعا کروائی۔ پھر حضور انور نے کمپیوٹر کی سکرین پر ایک بٹن دبا کر اس کا باقاعدہ افتتاح فرمایا جس کے ساتھ سٹوڈیوز سے سورۃ فاتحہ کی پہلے سے ریکارڈ شدہ تلاوت اور اس کا انگریزی ترجمہ نشر کیا گیا۔ بعد ازاں ٹھیک ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انگریزی زبان میں اپنے ایک ولولہ انگیز اور تاریخی پیغام میں 24 گھنٹے روزانہ چلنے والے اس ریڈیو سٹیشن کے قیام کا مقصد بیان فرمایا۔ اپنے اس پیغام میں حضور انور نے فرمایا کہ اس ریڈیو کے قیام کا مقصد لوگوں کو دین کی حقیقی تعلیم سے روشناس کروانا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ریڈیو 'انسانیت' کا پیغام دنیا میں پھیلائے گا۔ ہماری تعلیمات میں یہ بات شامل ہے کہ آپس میں بھی اور دوسرے مذاہب کے ماننے والوں کے ساتھ بھی مل جل کر اور برادرانہ طور پر رہنا چاہئے۔ اپنے پیغام کے آخر پر حضور انور نے ریڈیو کے لئے دعا کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس ریڈیو کے کاموں میں ہر لحاظ سے برکت ڈالے۔

اس ریڈیو کی نشریات سے کسی بھی DAB ریڈیو کے ذریعہ لندن اور اس کے گرد و نواح میں جبکہ ان کی ویب سائٹ www.voiceof......co.uk پر جا کر دنیا بھر میں کہیں بھی استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

مخزن تصاویر کی ویب سائٹ کا افتتاح

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 7 فروری 2016ء کو طاہر ہاؤس ڈیئر پارک روڈ میں تشریف لا کر شعبہ 'مخزنِ تصاویر' کی ویب سائٹ کا افتتاح فرمایا۔ شعبہ مخزنِ تصاویر جماعت احمدیہ کی نادر، قیمتی، اہم تاریخی تصاویر کو محفوظ کرتا ہے۔

حضورِ انور نے موجودہ صورت میں قائم شعبہ 'مخزن تصاویر' کا آغاز 2006ء میں فرمایا تھا۔ اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہزاروں تصاویر کو جدید طرز پر محفوظ کر لیا گیا ہے اور یہ کام بڑی تیزی سے جاری ہے۔

حضورِ انور نے طاہر ہاؤس کی تیسری منزل پر قائم شعبہ مخزنِ تصاویر میں کمپیوٹر کی سکرین پر ایک بٹن دبا کر ویب سائٹ www.makhzan.org کا باقاعدہ افتتاح فرمایا اور دعا کروائی۔ اس موقع پر شعبہ مخزن تصاویر نے ایک کیک بھی تیار کیا تھا۔ حضورِ انور نے ازراہِ شفقت اسے اپنے دست مبارک سے کاٹا۔ بعد ازاں حضورِ انور نے جماعتِ احمدیہ کی نادر، قیمتی، تعارفی اور تاریخی تصاویر پر مشتمل نمائش کا مختصر معائنہ بھی فرمایا۔ طاہر ہاؤس میں مستقل نوعیت کی اس نمائش کا باقاعدہ افتتاح حضورِ انور نے اپنے دستِ مبارک سے اکتوبر 2007ء میں فرمایا تھا۔

مخزن تصاویر کی ویب سائٹ کے آغاز سے اب دنیا بھر کے افراد، جماعت احمدیہ کی اہم تاریخی تصاویر کو اپنے اپنے مقام پر رہتے ہوئے دیکھ سکیں گے اور بعض تصاویر آن لائن آرڈر کے ذریعہ خرید بھی سکیں گے۔ مزید معلومات کے لئے اس ویب سائٹ (www.makhzan.org) کو وزِٹ کریں۔

DEUTSCHE SPRACH SCHULE
INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE
جرمن زبان سیکھئے
GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔
رابطہ: عمران احمد ناصر
مکان نمبر 51/17 دار الرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

ایکسپریس کوریئر سروس
دنیا بھر میں چھوٹے بڑے پارسل اور کاغذات بھجوانے پر کم ریٹس میں تیز ترین ڈیلیوری DHL اور FEDEX کے ذریعہ 72 گھنٹے میں ڈیلیوری کی سہولت
یو کے تین دن اور جرمنی پانچ دن میں ڈیلیوری
گھر سے سامان پک کرنے کی سہولت
بروز اتوار بھی بکنگ کی سہولت
اعلیٰ سروس ہماری پہچان
Express Courier Service
نزد MCB بنک بالمقابل بیت المہدی گولبازار ربوہ
فون: 0476214955,0476214956
شیخ زاہد محمود : 0321-7915213

ماش سالم، دال ماش چھلکا، دال ماش دھلی، مونگ سالم، دال مونگ چھلکا۔ دال مونگ دھلی

جمیل دال ملز

219 ر۔ ب۔ گنڈا سنگھ والا جھنگ روڈ فیصل آباد

طالب دعا: چوہدری جمیل احمد، شکیل احمد عبداللہ

0322-6001881

Email.jameel_ahmadjutt@yahoo.com

لان 2016ء پ ٹ + کھاڈی + ط، الکرم، گل احمد د یب ہے۔ نیز پیور شفعون، ماریہ لی + . اق + رما نیوالیم، کامدار ورائٹی، فراک + لہنگا کرتہ دوپٹہ د یب ہے

نیوز اہد کلاتھ اینڈ بوتیک

رابطہ نمبر: 0333-9793375

سنگ مرمر و ے ٹ کے کتبہ جات بنانے کا باعتماد مر

اشرف ماربل سٹور

کالج روڈ بالمقابل جامعہ سینئر سیکشن ربوہ

اقصیٰ چوک والے

شیخ حمید احمد: 0332-7063062

شیخ طارق جاوید: 0334-6309472

Woodsy... Furniture® Chiniot

فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے

Malik Center.Faisal Abad Road.

Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620

Mobile:0300-7705233-300-7719510

فاتح جیولرز

www.fatehjewellers.com

Email:fatehjeweller@gmail.com

ربوہ فون نمبر: 0476216109

موبائل: 0333-6707165

نگینہ برتن سٹور

المعروف چوہدری سراج دین اینڈ سنز

طالب دعا: چوہدری مبارک احمد

چوک جتوتھاں۔ چنیوٹ

فون: 047-6332870،0300-7714390

اوقات 6:00 بجے شام تا 10:00 بجے رات

سراج کلینک

محلہ معظم شاہ چنیوٹ

طالب دعا: ڈاکٹر ساجد محمود: 0301-8604965

نصیر کریانہ سٹور

پروپرائٹر نصیر احمد

چوک داتہ زید کا سیالکوٹ

ہر قسم کے جائنٹ اور گیس کٹ تھوک و پرچون ریٹس پر دستیاب ہیں

پنس جین ہاؤس

جنرل بس سٹینڈ۔ اوکاڑہ

044-2524648

0300-6951062

0312-6951062

طالب دعا: شیخ انوار احمد

نورتن جیولرز ربوہ

فون گھر 6214214

دکان 6216216

047-6211971

قائم شدہ 1977ء

خالص دیسی جڑی بوٹیوں سے تیار شدہ سندر ابٹن، نفیس منجن، دانتوں کو صاف اور چمکدار بناتا ہے

اکسیر ہاضمہ

اٹھرا۔ دوائے اولاد نرینہ

تے لوں کا تیل نیز یونانی جڑی بوٹیاں بھی دستیاب ہیں

الیاس دواخانہ

اقصیٰ چوک ربوہ: 047-6215762

طاہر جنرل سٹور

کاسمیٹکس، جیولری، چوڑیاں، سٹیشنری، کتابیں، گارمنٹس، الیکٹرو، ٹیلی فون، سپورٹس، کھلونے

پروپرائیٹر: محمد سلیم شاہد اڈہ نورپور نہر تحصیل و ضلع قصور

PH:0492719208

E_mail.msshahidm@hotmail.com,msshahidm@yahoo.com

تشخیص اور علاج ساتھ ساتھ

الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور

معیاری . من ادویات کا مرکز

ڈاکٹر عبدالحمید صاحب (ایم اے)

سراج مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

0344-7801578,047-6211510

فیصل آباد میں آپ کی اپنی دکان

عزیز کلاتھ و شال ہاؤس

لیڈیز و جینٹس سوٹنگ، شادی بیاہ کی فینسی و کامدار ورائٹی پاکستان و امپورٹڈ شالیں، سکارف جرسی سویٹر، تولیہ بنیان و جراب کی مکمل ورائٹی کا مرکز

کارنر بھوانہ بازار۔ چوک گھنٹہ گھر۔ فیصل آباد

041-2604424,0333-6593422

0300-9651583

ہر قسم کا معیاری اور عمدہ فرنیچر آرڈر پر گارنٹی کے ساتھ تیار کیا جاتا ہے

چونڈہ فرنیچر ہاؤس

گوجرانوالہ روڈ چک چٹھہ ضلع حافظ آباد

طالب دعا: افتخار الدین قمر اینڈ ابن اصلاح الدین

0342-6591979 054-7521794

امتیاز الدین: 0346-6521794

مبشر شال اینڈ ہوزری

اٹ ین شال، امپورٹڈ . سی، سویٹر، ، لاچہ، رومال اور تولیا نیز ہوزری کی تمام ورائٹی دستیاب ہے۔

دوکان نمبر P-228 چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد

041-2627489, 0307-6000388

پلاسٹک، سٹیل، ایلومینیم، چینی، پتھر، شیشہ اور نان اسٹک کی تمام امپورٹڈ و لوکل ورائٹی دستیاب ہے۔

رفیع کراکری سٹور

نیز لوز، ملامین آرڈر پر تیار کی جاتی ہیں۔

گلی ڈپٹی باغ بالمقابل جامع مسجد اہلحدیث سیالکوٹ شہر

052-4583892

0321-6147625

پروپرائٹرز: رفیع احمد، فصیح احمد

کمبوہ کارپٹ صوفہ اینڈ فرنیچر شوروم

ہمارے ہاں اعلیٰ کوالٹی فرنیچر، صوفہ، کارپٹ قالین وغیرہ ہر ورائٹی میں دستیاب ہیں

محمد منشاء طاہر: 0304-4824040 چوہدری عبدالغفار: 0301-4316849

قصور روڈ دھنڈا شوروم الہ آباد (ٹھینگ موڑ) ضلع قصور

مکرم منیر احمد باجوہ صاحب۔ جرمنی

ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی

مکرم الحاج ڈاکٹر محمد عبدالہادی اطالوی کیوسی صاحب

مسیح پاک کے درختِ وجود کی ایک سرسبز شاخ مکرم الحاج ڈاکٹر عبدالہادی کیوسی صاحب، غیر مذہب، غیر زبان، غیر کلچر میں پل بڑھ کر پروان چڑھی۔ اس شجرہ طیبہ سے پیوند کاری کے طفیل نہ صرف سرسبز و شاداب ہو کر لہلہانے لگی بلکہ پھلوں سے لدکر مالا مال ہوگئی۔ آپ 13 مئی 1919ء کو ٹریسٹ اٹلی کے ایک گھرانہ میں پیدا ہوئے۔ اس ماحول میں کیتھولک عیسائی مذہب کا زور تھا۔ چھوٹی عمر میں والد کی وفات ہوگئی۔ نہایت کسمپرسی کے عالم میں تعلیم حاصل کی۔ ریاضی میں پی۔ ایچ۔ ڈی کر کے اٹلی کی معروف جنرل انشورنس کمپنی میں ڈائریکٹر مقرر ہوئے۔ میونخ تقرری کے بعد فرینکفرٹ تبادلہ ہوا۔ بیوی، ایک بیٹا اور ایک بیٹی کے ہمراہ فرینکفرٹ میں فرائض منصبی ادا کرتے رہے۔ آپ کے بیوی بچے عیسائیت کی تعلیم میں ڈوبے ہوئے آخر تک اسی مسلک پر قائم رہے۔ آپ ایک دفعہ بیمار ہوئے کمزوری کی وجہ سے کچھ دن گھر پر ہی آرام کرنا پڑا۔ ایک دن روشن صبح کو بیٹے کے ساتھ چہل قدمی کرتے ہوئے احمدیہ بیت نور فرینکفرٹ کے پاس سے گزرے نگاہیں بیت کے میناروں پر پڑیں۔ سرسری نظارہ کرنے کے لئے کشاں کشاں صحن میں داخل ہوئے۔ مکرم مولانا محمود احمد چیمہ صاحب مرحوم مربی سلسلہ جرمنی بھی اتفاق سے صحن میں موجود تھے۔ انہوں نے نہایت متبسم چہرے سے آپ کو خوش آمدید کہا۔ رسمی سلام و آداب کے بعد ڈاکٹر صاحب نے اپنا تعارف کرایا اور مولانا موصوف سے رخصت ہونے کی اجازت چاہی۔ مولانا موصوف نے خواہش ظاہر کی کہ گیسٹ بک پر اپنا پیغام، تاثرات وغیرہ تحریر فرماویں تو مہربانی ہو گی۔ آپ نے صرف اتنا لکھا کہ

آج مورخہ 21 جون 1964ء کو (بیت) دیکھی۔ دستخط ڈاکٹر اطالوی کیوسی۔

بیت سے روابط بڑھتے گئے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو علمی صلاحیتوں سے وافر حصہ عطا فرمایا تھا۔ بلا کے ذہین وفہیم تھے۔ فطرت نیک تھی۔ علمی تحقیق و تجسس کا شوق تھا۔ اس لئے آپ نے پہلے مولانا محمود احمد چیمہ صاحب سے یسرنا القرآن کا ابتدائی درس لینا شروع کیا بعدہٗ مولانا فضل الٰہی انوری صاحب اور مولانا مسعود احمد جہلمی صاحب مرحوم سے یہ درس وتدریس کا سلسلہ جاری رکھا۔ بہت جلد قرآن کریم کے کچھ حصے بھی حفظ کر لئے۔ قرآن کریم کا ترجمہ پڑھا تو یہ تعلیم دل میں اترتی چلی گئی اور دل میں خیال گزرا کہ اس تعلیم سے حقیقی شناسائی تب ہوسکتی ہے جب اس کا کسی زبان میں خود ترجمہ کر کے اس کے حرف حرف پر غور کیا جائے۔ اب انہوں نے ارادہ کیا کہ اس کا کسی ایسی زبان میں ترجمہ کیا جائے جس میں ابھی تک ترجمہ نہ ہوا ہو اور ایسا کام کریں جس میں دوسروں کا بھی فائدہ ہو۔ اس کے لئے انہوں نے اسپرانٹو Esperanto زبان کا انتخاب کیا اور دن رات ایک کر کے آپ نے نہایت معیاری ترجمہ مکمل کر لیا۔ نہ عربی زبان اپنی اور نہ اسپرانٹو زبان اپنی۔ بلاشبہ آپ کا یہ ایک عظیم شاہکار ہے جو رہتی دنیا تک آپ کی بلندئ درجات کے لئے دعاؤں کا موجب بنا رہے گا۔ دنیا کے پریس نے اس ترجمہ کے معیاری ہونے پر بہت خراج تحسین پیش کیا۔

آپ عیسائیت میں رہتے ہوئے بھی طبعاً بے چینی اور بیقراری محسوس کرتے رہے۔ بسا اوقات نظام قدرت پر غور کرتے کرتے آپ کی راتوں کی نیندیں اچاٹ ہو جاتیں اور عیسائیت کی تعلیم کو دل قبول نہ کرتا۔ بیت کے ساتھ باقاعدگی سے رابطہ رکھا۔ احمدی احباب کو خوش فہمی میں یہ گمان ہونے لگتا کہ شائد آپ احمدی ہو چکے ہیں لیکن آپ کے اپنے مذہب پر راسخ العقیدہ ہونے کا یہ عالم تھا کہ جب آپ کے علم میں آیا کہ شائد لوگ آپ کو احمدی کہنے لگ پڑے ہیں تو آپ نے مولانا انوری صاحب کو تنبیہ کرتے ہوئے لکھا کہ ''انوری صاحب! میں نہیں چاہتا کہ آپ میرے بارے میں کسی خوش فہمی یا غلط فہمی میں مبتلا ہوں۔ میں ایک رومن کیتھولک فیملی سے تعلق رکھتا ہوں جو مذہبی اعتبار سے کوئی متبادل صورت تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں۔ نہ ہی میرے خانگی اور پیشہ ورانہ حالات اس کی اجازت دیتے ہیں بس مجھے اپنا دوست سمجھئے یا خادم مگر اس سے زیادہ نہیں'' راسخ العقیدہ ہونے کے باوجود آپ کی طبیعت میں تعصب نام کی کوئی چیز نہ تھی۔ قرآن کریم کی اعجازی تعلیم نے آہستہ آہستہ دل میں گھر کرنا شروع کر دیا اور دین فطرت کی حقیقت آپ پر عیاں ہونے لگی۔ دل نماز روزہ کی طرف مائل ہوا لیکن گھریلو ماحول اور گردونواح میں عیسائیت کا زور تھا۔ تاہم بے تابی دل سے مجبور ہو کر خفیہ طور پر نماز پڑھنے کی مشق کرتے رہے۔ 1967ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث پہلی بار یورپ کے دورہ پر فرینکفرٹ تشریف لائے تو آپ نے حضور انور سے ملاقات کی۔ حضور کی نگاہ شفقت نے آپ کو اپنا گرویدہ بنا لیا آپ دل و جان سے حضور انور پر قربان ہو ہو جا رہے تھے۔ فرط محبت سے آنسو تھمتے نہیں تھے بعد میں اظہار کیا کہ میں کبھی نہیں رویا لیکن آج میرے آنسو روکے نہیں رکتے تھے۔

مکرم کیوسی صاحب اپنی دلی کیفیات کا اظہار کچھ اس طرح سے کرتے ہیں کہ۔ ''مجھے یاد ہے کہ

مکرم الحاج ڈاکٹر محمد عبدالہادی اطالوی کیوسی صاحب

جب 23 دسمبر 1967ء کو مکرم مولانا فضل الٰہی انوری صاحب پاکستان کے لئے روانہ ہوئے تو انہوں نے مجھے بڑے محبت بھرے انداز میں یہ مشورہ دیا تھا کہ میں اس مسئلہ (قبولیت احمدیت) کے بارہ میں قبل از وقت کوئی رائے قائم کئے بغیر اچھی طرح غور کروں تا انجام کار کسی واضح نتیجہ پر پہنچ سکوں۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ آخر مجھے اس مسئلہ عظیمہ کے بارہ میں وہ ضروری انشراح صدر اور اطمینان قلب حاصل ہو گیا جس کی مجھے تلاش تھی۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ان تمام تحریرات سے جو میرے مطالعہ میں آئیں مجھ پر حقیقت عیاں ہو گئی۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی تحریرات کے غیر مبہم اور منجھے ہوئے الفاظ مجھے انہی قرآنی بیانات کی تصدیق وتوثیق کرتے ہوئے نظر آئے جن پر اب مجھے کافی عبور حاصل ہو چکا تھا۔ اس کلام نے میرے اندر اس یقین کی شمع بھی روشن کی ہے کہ ہمارا خدا ایک زندہ خدا ہے جو اپنے بندوں سے اب بھی اسی طرح ہمکلام ہوتا ہے جیسے پہلے ہوتا تھا اور قیامت تک ہوتا رہے گا۔ خود ایسے شواہد بھی موجود تھے جن کی روشنی میں میرے لئے یہ تسلیم کئے بغیر کوئی چارہ نہ رہا کہ بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کا کلام محض فلسفیانہ یا معروف قسم کے مفروضوں پر مبنی نہیں بلکہ واقعہ میں خدا تعالیٰ کے چشمہ اصفٰی سے نکلا ہوا قوی الاثر اور شیریں بیان ہے۔

میں نے آخرکار اپنی زندگی کے اس گوہر مقصود کو جو خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق قائم کرنے پر مبنی ہے پا لیا۔ ہاں وہی مقصد حقیقی جس کی مجھے اپنی پچاس سالہ زندگی کے دوران مسلسل ضرورت اور تلاش رہی۔ میں نے اپنا بیعت فارم فرینکفرٹ بیت کے امام مکرم مسعود احمد جہلمی صاحب کے سامنے رکھا۔ یہ ایک اقرار نامہ تھا جو ایک عرصہ سے میرے دل میں قرار پا چکا تھا اب اسے صرف ایک رسمی شکل دینے کی ضرورت باقی تھی۔ یہ جولائی 1969ء کی بات ہے۔ وہ سویرا طلوع ہوا اور وہ گھڑی بھی آن پہنچی جب برملا اس امر کا اعلان کیا کہ میں اب آغوش احمدیت میں آچکا ہوں۔ سبحان اللہ، کس شان کا ہے یہ فرمان کہ ''ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی''۔

کیوسی صاحب قادیان سے ہوتے ہوئے خلیفہ وقت کی قدم بوسی کے لئے ربوہ بھی تشریف لے گئے۔ جلسہ سالانہ ربوہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی موجودگی میں حاضرین سے خطاب کی سعادت حاصل کی۔

حضرت مسیح موعود نے اپنے پیروکاروں سے اس قسم کی توقعات وابستہ کی ہیں کہ

''تم خدا کی آخری جماعت ہو۔ سو وہ نیک عمل دکھلاؤ جو اپنے کمال میں انتہائی درجہ پر ہو''۔ کیوسی صاحب نے اپنے نیک اعمال کو کمال تک پہنچانے کے لئے 1972ء میں عاشقانہ عبادت حج کی بھی توفیق پائی اور اس عشق کے ساتھ اس عبادت کو بجا لائے کہ وہاں آپ کا لحظہ لحظہ سجدت لک روحی وجنانی کا منظر پیش کرتا رہا۔ ظاہری قربانی کے ساتھ ساتھ اپنی نفسانی خواہشات پر بھی چھری پھیرتے ہوئے اس نیک عمل کو کمال تک پہنچا دیا اور اس کی ساری داستان جرمن زبان میں ایک کتاب کی صورت میں شائع کی۔ اس دلربا کتاب کا نام Das Haus in Mekka ہے جس کا اردو ترجمہ مکرم مولانا فضل الٰہی انوری صاحب سابق مربی جرمنی نے میراج بیت اللہ کے نام سے کیا ہے۔

آپ کے دل کی کیفیت کا اندازہ کریں آپ فرماتے ہیں کہ آج بھی میرے دل میں اپنے عیسائی بھائیوں یا چرچ کے خلاف کسی قسم کی کدورت یا نفرت نہیں۔ تبدیلی مذہب کا فیصلہ پورے یقین اور اطمینان کے ساتھ اپنی بھلائی کے لئے کر رہا ہوں۔

مولائے مہربان نے اس مبارک وجود کو اپنی رضا کی راہوں پر چلنے والی مبارک زندگی عطا فرمانے کے بعد مورخہ 8 جون 1973ء کو اپنے پاس بلا لیا۔

نوٹ۔ آپ کی کتاب Das Haus in Mekka اردو ترجمہ از مکرم مولانا فضل الٰہی انوری صاحب میری اس حقیر کاوش کے بیشتر حصہ کا سرمایہ مضمون ٹھہرا۔

حضرت علیؓ کی پیشگوئی

قدیم شیعہ لٹریچر میں مہدی موعود کے پرچم کا ذکر ملتا ہے۔ (مہدی موعود ترجمہ جلد سیز دہم بحار الانوار علامہ مجلسی ص 1096 مطبوعہ طہران 1960ء) یہ خبر 1939ء کے جلسہ خلافت سلور جوبلی کے موقع پر کمال شان سے پوری ہوئی جب حضرت مصلح موعود نے پہلی بار لوائے احمدیت کی پرچم کشائی کی۔ شیر خدا حضرت امیر المومنین علی المرتضیٰ نے ارشاد فرمایا:۔

''یظھر صاحب الرایۃ المحمدیۃ والدولۃ الاحمدیہ''

(ینابیع المودۃ جلد 3 ص 58 از علامہ شیخ سلیمان المعروف خواجہ کلاں متوفی 1877ء مطبع العرفان صیدا بیروت)

یعنی مہدی موعود جو پرچم محمدی کا علمبردار ہوگا مملکت احمدیت کا جھنڈا لے کر ظہور کرے گا۔

اس روایت میں یہ بھی مذکور ہے کہ پرچم پر اسمعوا واطیعوا کے الفاظ ہوں گے یہ کشفی زبان میں اس عہد کی طرف لطیف اشارہ معلوم ہوتا ہے بلکہ اس کا خلاصہ ہے جو سیدنا مصلح موعود نے سلور جوبلی کے موقع پر لوائے احمدیت لہرانے کے بعد شمع احمدیت کے پروانوں سے لیا تھا۔

الموسوعة الحديثية

تقدمها مؤسسة الرسالة للطباعة والنشر والتوزيع

ويشرف على إصدارها

معالي الدكتور عبد الله بن عبد المحسن التركي

سنن الدارقطني

تأليف

الحافظ الكبير علي بن عمر الدارقطني

٣٠٦ - ٣٨٥ هـ

وبذيله

التعليق المغني على الدارقطني

للمحدث العلامة أبي الطيب محمد شمس الحق العظيم آبادي

الجزء الثاني

كتاب الجمعة — كتاب الوتر — كتاب العيدين

كتاب الاستسقاء — كتاب الجنائز — كتاب الزكاة

حققه وضبط نصه وعلق عليه

شعيب الارنؤوط

حسن عبد المنعم شلبي — جمال عبد اللطيف

مؤسسة الرسالة

عن محمد بن علي ، قال : إن لمهدينا آيتين لم تكونا منذ خلق السماوات والأرض ، ينكسف القمرُ لأوَّل ليلة من رمضان ، وتنكسف الشمسُ في النِّصف منه ، ولم تكونا منذ خلق السماوات والأرض](١) .

١٧٩٦- حدثنا عبد الله بن أبي داود ، حدثنا أحمد بن صالح ومحمد بن سلمة ، قالا : حدثنا ابن وهب ، عن عمرو بن الحارث ، أن عبد الرحمن بن القاسم ، حدَّثه عن أبيه

عن عبد الله بن عمر ، عن رسول الله ﷺ قال : «إنَّ الشمس والقمرَ آيتانِ من آيات الله لا ينخسفانِ لموت أحد ولا لحياته ، ولكنَّهما آيتانِ من آيات الله ، فإذا رأيتُموها فصلُّوا»(٢) .

١٧٩٦- قوله : «عن عبد الله بن عمر» الحديث أخرجه الشيخان [البخاري (٢٨٢٨) ، ومسلم (٩١٤)] ، واعلم أنه ثبت عن النبي ﷺ في الكسوف والخسوف في كلِّ ركعة بركوع ، وفي كلِّ ركعة ركوعانِ ، وفي كلِّ ركعة ثلاثُ رُكُوعات ، وأربعة ركوعات ، وخمسة ركوعات ، قال الحافظ في «فتح الباري» : وجمع بعضهم بين هذه الأحاديث بتعدد الواقعة ، وأن الكسوف وقع مراراً فيكون كل من هذه الأوجه جائزاً ، وإلى ذلك ذهب إسحاق بن راهويه ، لكن لم يثبت عنده الزيادة على أربع ركوعات ، وقال ابن خُزيمة وابن المنذر والخطَّابي وغيرهم : يجوز العمل بجميع ما ثبت من ذلك ، وهو من الاختلاف المباح . وقوّاه النووي في «شرح مسلم» والله أعلم .

(١) هذا الحديث لم يرد في الأصول وألحق في هامش (غ) بعلامة «صح» وكتب بعده ما نصه : «في الأصل بخط الحافظ ابن الأنماطي هنا» ثم كتب جملة أخرى نصها : «ليس من السماع ولا الرواية من الطريقين وليس في نسخة الدمياطي» .

وهذا أثر باطل ، عمرو بن شمر قال ابن حبان : رافضي يشتم الصحابة ، ويروي الموضوعات عن الثقات ، وجابر وهو ابن يزيد الجعفي ضعيف رافضي .

(٢) هو في «مسند» أحمد (٦٤٨٣) و(٦٧٦٣) ، وابن حبان (٢٨٢٨) وهو حديث صحيح .

٤٢٠

وَإِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا

احوال الآخرت

مصنفہ

مولانا حافظ محمد بن حافظ بارک اللہ لکھوکے

ناشر

اسلامی اکادمی ۱۷-اردو بازار لاہور

۳۱

جاں اسنوں جاکر ویکھے کوئی ذرہ ایمان نہ پاوے — کوڑی شہرت اسدی جانی جو ہٹا ایمن سدہاوے

ربدے کارن مول نہ دیون کارن نام لٹاون ! — نام ناموساں پچھے احمق اُجڑ پُجڑ جاون

نعل پوے وچہ نیت لوکاں قہر الٰہی آوے — چنگے وقت نہ ہووے بارش کھیتی کم پھل پاوے

بہت نشان عذاباں ظاہر ہوسن اوس زمانے — چلسن سخت انہیر جیہے کرسن سُرخ جہانے

آسماناں تھیں پتھر ڈگن سخت بھوچال بھی آوے — بعضیاں لوکاں صورت بدلے بدصورت بن جاوے

جد ایہ باتاں ظاہر ہوسن آوے قوم کفاراں — سبہ ملکیں سن روماں شاماں حکم کرن اشراراں

بہتے دین لوگ اوہ قبولن شوکت ویکھ انہاں دی — اوڑک کینہو کے بھیجن نال صلاح جنگاں دی

مکے وچہ اکٹھے ہوسن لشکر اہل ایماناں — کہن کرو سلطان کسے نوں رلمل ہک مردانہ

بیان علامت کبریٰ قیامت کہ اوّل ظہور محمد مہدی است

حضرت علی امام حسن نوں ہک دینہ ویکھ الائیا — ایہ بیٹا میرا سید ہے جیویں پیغمبر فرمایا

پشت اسدی تھیں مرد ہوسی ہک نام محمد والا — اسدی خو جویں خو نبی دی صورت فرق نرالا

عدلوں بھرسی خوب زمیں نوں مہدی ایہو جانو ! — آمنہ ناں مائی دا بھی عبداللہ باپ پچھانو !

کرعہ نام یمن وچہ وستی اسدا جماں بپارے — بولن لگا اٹھ کر بولے پٹاں تے ہتھ مارے

تیرہویں چن ستیہویں سورج گرہن ہوسی اس سالے — اندر ماہ رمضانے لکھیا ایہہ ہک روایت والے

اس نوں علم لدنی ہوسی عمر ہوسی سن چالی — فر مکے طرف روانہ ہوسی فوج مدینے والی

خلقت ڈھونڈھاسی نوں لبھسی کرسن شاہ تمامی — مکے دے وچہ بیعت کرسن کعبے رکن یمانی

کہف اصحاب ولی سب حاضر ہور ابدال جو نامی — غیبوں اک آوازہ سنسن سبہ خواص عامی

لہ ابو داؤد میں ابو اسحٰق کی روایت سے جو روایت ہے اس میں یہ مضمون صریح موجود ہے ۱۲ منہ ...

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اس نے ثریا بنا دیا

PSO
Pakistan State Oil
PSO کا با اعتماد ڈیلر

الفضل
فلنگ اسٹیشن

چوہدری نعیم خالد 0300-7929616
بہاول نگر بائی پاس Off: 0632014663

محبت سب کے لئے ✵ نفرت کسی سے نہیں

نیو سٹی
ہاؤسنگ سکیم
بہاولنگر

پروپرائیٹرز:
چوہدری نعیم خالد :0300-7929616
چوہدری ساجد حمید :0334-9959082

پاکستان
کلاتھ ہاؤس

پروپرائٹر: عبدالوہاب خان اینڈ سنز
0300-6789445
064-2460294
064-2463102

بلاک نمبر 2 صدر بازار ڈیرہ غازی خان

ہم پیارے آقا کی صحت وسلامتی اور
درازی عمر کے لئے دعا گو ہیں

دیہاتی کریانہ اینڈ جنرل سٹور

ہمارے ہاں جنرل سٹور، سٹیشنری، ہوزری،
کی مکمل ورائٹی تھوک و پرچون دستیاب ہے

طالب دعا: محمد ایوب دیوان

PH:03347436778, 03336981384

ایڈریس: اکبر روڈ اوکاڑہ

Shahtaj Sugar

is equally Sweet to
Sugarcane Growers, Workers, Consumers
and Shareholders

Fruits of success taste even sweeter when shared.
Sugarcane growers of our area get the best value for their crops at Shahtaj.
Our workers are happy that their toil and sweat trun to sweet bonuses.
Our consumers relish the richness of our product.
Above all the Shahtaj sugar-pot is yielding even sweeter dividends to its shareholders.

Shahtaj Sugar Mills Limited

Plant: Mandi Bahauddin, phones:(0546)501147-49, Fax:(0546501768)
Email: shahtaj@polmail.com.pk
Head Office: 72/C-1 M.M Alam Road, Gulberg-III, Lahore 54660, Ph: (042) 5710482-84
Email: ssml@pol.com.pk Fax:(042) 5711904
Regd. Office: 19, West Wharf, Karachi Phone: (021)200146-50, Fax: (021)2310623
E-mail:shahtajsugar@gmail.com

اعلیٰ معیار مکمل مقدار

PSO
Pakistan State Oil

الصادق
فلنگ اسٹیشن

پروپرائیٹر: چوہدری محمد صادق
0300-8634875

شاہی روڈ لیاقت پور ضلع رحیم یار خان
068-5795441,068-5792241

SEA SERVICES INTERNATIONAL
INTERNATIONAL FREIGHT FARWARDERS

We Are Providing Best Possible Services To Our Customers

FCL/LCL OCEAN FREIGHT HANDLING
AIR FEIGHT IMPORT & EXPORT
ROAD TRANSPORTATION
CUSTOM CLEARANCE

CTC Person: Rafi Ahmad Basharat & Farrukh Rizwan Ahmad
Cell No:03008664795 03008655325

P-34,Chenab Market Susan Road Madina Town, Faisalabad. Pakistan
T.0092-41-8556070-80-90 D. 0092-41-85034440 F.0092-41-8503430
Email:ahmad@ssipk.com& rizwan@ssipk.com web: www.ssipk.com

مکرم اویس احمد نصیر صاحب

ایک مخلص اور فدائی عرب احمدی

مکرم احمد بن یوسف الخابوری

مکرم احمد بن یوسف الخابوری صاحب مورخہ 31/اکتوبر 2011ء کو راہ مولی میں قربان ہوئے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 11 نومبر 2011ء میں مرحوم کے اخلاق حسنہ کا تذکرہ اس طرح فرمایا۔

''آپ بیعت سے قبل علوی فرقے سے تعلق رکھتے تھے اور باوجودیکہ ان پر بڑا پریشر تھا انہوں نے بڑے اخلاص اور صدق سے بیعت کی۔ جماعت کے ہر پروگرام میں شامل ہوتے تھے۔ مرحوم بڑے اعلی اخلاق کے مالک تھے۔طبیعت میں سادگی اور دوسروں کی مدد کا جذبہ نمایاں تھا''۔

مکرم احمد بن یوسف الخابوری صاحب 24 فروری 1976ء کو ملک شام کے ایک شہر حمص میں پیدا ہوئے۔آپ کے تین بھائی اور چار بہنیں ہیں۔ آپ گھر میں سب سے چھوٹے تھے۔محنت مزدوری کرتے تھے۔آپ کی تعلیم پرائمری تک تھی۔ابھی شادی نہیں ہوئی تھی۔نومبر 2010ء میں انہیں بیعت کی توفیق ملی۔ اور پھر اخلاص وفدائیت میں بہت ترقی کی۔آپ کے بعض عزیز رشتہ دار اور دوست ان کی دلکش شخصیت کے بارہ میں اس طرح اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہیں۔

قوم کی تاریخ میں تو زندہ جاوید ہے

آپ کی ہمشیرہ رغدہ الخابوری صاحبہ بیان کرتی ہیں کہ میرے بھائی غیرضروری سرگرمیوں میں حصہ نہیں لیتے تھے۔نرم طبیعت تھی۔اپنے والدین سے بے انتہا محبت کرتے تھے۔میرے ساتھ انتہائی عزت سے پیش آتے تھے گویا کہ میں ان کی والدہ ہوں۔ پڑھنے کا شوق تھا۔اپنی بہنوں کا خیال رکھتے تھے۔ایک مرتبہ میں شدید بیمار ہوگئی تو میرے بھائی نے ہی میری بکثرت تیمارداری کی۔آپ نے میرے خاوند کو کیا ہی عمدہ نصیحت کی کہ لوگوں سے حسن سلوک سے پیش آیا کرو۔آپ روز ہمارے گھر آیا کرتے تھے۔آپ میرے ساتھ بیعت کی اہمیت اور احمدیت سے فیضیاب ہونے کی تلقین کرتے یہاں تک کہ مجھے جماعت کی صداقت پر یقین ہوگیا اور میں نے بیعت کرلی۔آپ اپنے دوسرے بھائیوں کی نسبت نیکیوں میں سبقت لے جانے والے تھے۔آپ ایک صادق انسان تھے۔آپ اس غرض سے نماز لمبی ادا کیا کرتے تا کہ دعاؤں کا زیادہ سے زیادہ موقع میسر آسکے۔آپ لوگوں کی امانتوں کی حفاظت بڑے اہتمام سے کیا کرتے تھے جب حضور انور نے مرحوم کا ذکر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی تو اس وقت میری خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی۔شہادت ایک عظیم رتبہ ہے جو ہر کسی کو نہیں ملتا اور شہید زندہ ہوتا ہے۔

اصلاح نفس کے بعد قبول احمدیت

آپ کی ہمشیرہ رغدہ الخابوری صاحبہ بیان کرتی ہیں:۔

''احمد یوسف جماعت احمدیہ کو ایک لمبے عرصہ سے سچا سمجھتے تھے مگر انہوں نے بیعت نہ کی کیونکہ وہ کہا کرتے تھے کہ جس وقت میں اپنی اصلاح نفس کرلوں گا پھر بیعت کروں گا۔اپنی بیعت سے چند ماہ قبل انہوں نے خواب میں دیکھا کہ ان کا ہاتھ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ میں ہے تا کہ بیعت کرے''۔

خلافت احمدیہ سے عقیدت اور عشق

آپ کے بھانجے مکرم تیسیر یونس صاحب بیان کرتے ہیں:۔

''بچپن سے ہی آپ کو قرآنی آیات پر غور وفکر کرنے کا شوق تھا اور کوشش کرتے تھے کہ تفسیری معارف کا احاطہ کیا جائے۔خاص طور پر ان آیات کا جو بنی اسرائیل کے متعلق ہیں۔قرآن کریم کے اوامر ونواہی اور مضامین کے متعلق ہر چھوٹے بڑے سے بات کرتے تھے۔باوجود اس کے کہ جس گھر میں آپ نے پرورش پائی وہ دینی گھرانہ نہیں تھا۔نہ ہی اس میں اس قدر قرآن سے محبت کرنے والے لوگ موجود تھے۔مگر یہ خدا کا فضل ہے۔جب انہیں جماعت احمدیہ کا پتہ لگا تو انہوں نے جماعتی تفسیر سورۃ الکہف کا مطالعہ کیا۔اس پر بہت متعجب ہوئے اور آپ کا علم کافی وسیع ہوگیا۔اور جماعتی عقائد کا مطالعہ شروع کردیا۔اس کے بعد آپ کو خدمت علم (ملک شام کے قانون کے مطابق ابتدائی عسکری تربیت کو خدمت علم کہا جاتا ہے جس طرح ہمارے تعلیمی اداروں میں کچھ عرصہ پہلے تک NCC کی تربیت دی جاتی تھی) کے لئے بیرون از حمص شہر جانا پڑا اور چند سالوں کے بعد واپس گھر آئے تو دوبارہ پرانے احمدی بھائیوں سے روابط بحال کئے۔آپ کی واپسی کے بعد میرے ساتھ اور دوسرے احباب کے ساتھ بھی اکثر جماعت کے متعلق باتیں کرتے۔ خاکسار نے بیعت کرنے کے بعد اپنی والدہ کو جماعتی عقائد بتانا شروع کئے اور وقتاً فوقتاً بیعت کرنے کو کہتا۔مگر انہوں نے بیعت نہیں کی۔ میرے ماموں جو کہ نہایت مؤثر گفتگو کیا کرتے تھے انہوں نے میری والدہ کو جماعتی عقائد سے آگاہ کیا اور تمام امور وضاحت کے ساتھ سمجھائے تو اللہ کے فضل سے انہوں نے بیعت کرلی اور اسی طرح میری چار بہنوں نے بھی بیعت کی۔

خلافت احمدیہ کی بہت عزت کرتے تھے اور فدائی تھے۔اکثر حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی شان اقدس کے متعلق باتیں کرتے۔ جب حضور کو ٹی وی پر دیکھتے تو کہتے کہ حضور کی آنکھوں کی طرف دیکھو کہ آپ عبادات اور ذکر الٰہی کی کثرت کی وجہ سے سوتے نہیں ہیں۔ جانوروں پر بھی رحم کرتے تھے۔گھر میں بعض جانور رکھے ہوئے تھے اور ان کا ایسا خیال رکھتے تھے کہ جیسے ان کے گھر کے ممبر ہوں۔

خلیفۃ المسیح جو بات بھی کہتے تو بغیر توقف کے اس پر عمل کرتے تھے۔آخری وقت میں اپنی دو بڑی بہنوں کے ساتھ رہتے تھے جن کا ذہنی توازن ٹھیک نہیں تھا۔آپ ان کا خیال رکھتے اور ان کے کام کرتے اور کھانے پینے کا بندوبست بھی خود کرتے۔ بیعت سے قبل سیاسی موضوعات پر زیادہ بات چیت کرتے تھے مگر بیعت کے بعد ان کا ذکر زیادہ نہیں کرتے تھے بلکہ قرآنی مضامین کی زیادہ باتیں کرنے لگ گئے تھے۔آپ نے مجھے جماعتی رسائل دیئے اور ہمارے گھر ایم ٹی اے نہیں آتا تھا تو اپنے گھر لے جا کر ایم ٹی اے دکھاتے۔یہی پہلا قدم ہے جس کے باعث میں نے بیعت کی تھی۔

نظام جماعت کا مطیع وفرمانبردار

مکرم راکان المصری صاحب بیان کرتے ہیں کہ مرحوم نیک انسان تھے۔لوگوں سے محبت کرتے تھے۔جس وقت انہوں نے بیعت کی اس وقت میں نے ان کے چہرے پر بہت خوشی اور مسرت محسوس کی۔خلافت کے ساتھ انتہائی اخلاص کا تعلق تھا اور نظام جماعت کی پوری اطاعت کرتے تھے۔خدمت خلق کیلئے پیش پیش رہتے تھے۔

مشفق ومہربان ماموں

آپ کی ایک بھانجی مکرمہ ربی الخابوری صاحبہ بیان کرتی ہیں۔

میرے ماموں بہت اچھے انسان تھے۔وہ دھوکہ اور فریب کو ناپسند کرتے تھے۔ضرورت مند لوگوں کی مدد کیا کرتے تھے۔بڑے اطمینان و انہماک سے نمازیں ادا کرتے تھے۔ہم نے ان سے بچپن میں قرآن کریم کی تعلیم حاصل کی۔ جماعت کے ہر چھوٹے بڑے حکم کی اطاعت کرتے تھے۔

غیروں کے تاثرات

حمص کے ایک دوست ابوطارق صاحب بیان کرتے ہیں۔

مکرم احمد یوسف صاحب میرے گھر آتے تو کافی دیر دروازہ پر کھڑے ہو کر باتیں کرتے کیونکہ انہیں علم تھا کہ میرے گھر کا ایک ہی کمرہ ہے اور اندر جا کر عورتوں کو مشکل میں نہ ڈالیں۔ایک مرتبہ میں ان کے ساتھ جارہا تھا تو رستہ میں ایک چڑیا کو دیکھا

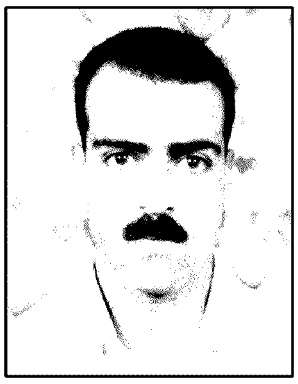

مکرم احمد بن یوسف الخابوری صاحب

کہ روٹی کا ایک ٹکڑا اٹھانے کی کوشش کررہی تھی۔ احمد یوسف صاحب نے اس ٹکڑے کو اٹھا کر چڑیا کے سامنے کیا اور وہ لے کر اڑ گئی۔میں اس واقعہ سے بہت متاثر ہوا۔

آپ کی ہمسائی مکرمہ نور الہدیٰ صاحبہ آف حمص بیان کرتی ہیں۔

''آپ اعلیٰ اخلاق کے مالک اور خوش مزاج انسان تھے۔لوگوں کی مدد کیا کرتے تھے جب کبھی کسی نے مدد کے لئے بلایا تو فوراً آگئے''۔

ایک عیسائی دوست حسن سرکیس صاحب آف حمص بیان کرتے ہیں۔

احمد یوسف صاحب بہت ذہین تھے اور بڑے اچھے طریق سے ملتے تھے۔ایسی شخصیت تھی کہ جس پر اعتماد کیا جاتا تھا۔صفائی کا بڑا خیال رکھتے تھے۔محنتی بھی تھے۔دل کے بہت اچھے تھے۔ مجھے اس بات سے روکتے تھے کہ خراب زبان کا استعمال کیا جائے۔ہمارے عقائد کے متعلق مجھ سے بات چیت کیا کرتے تھے۔خلاصہ کلام یہ کہ وہ ایک نفیس، صاف گو اور امین شخصیت کے مالک تھے۔

پیارے آقا کی صحت وسلامتی اور درازی عمر کیلئے دعا گو ہیں۔
فضل عمر آٹوز
چوک داتہ زیدکا
نئے اور پرانے موٹر سائیکلوں کیلئے تشریف لائیں
پروپرائٹر: شہباز احمد: 0347-8729216
زاہد احمد: 0344-4953031

ہو تیرا ہی فضل خدایا
امپورٹڈ کاسمیٹکس۔ پرفیوم لیڈیز بیگ۔ جیولری کیلئے
ڈسکاؤنٹ مارٹ ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 0333-9853345

طاہر آٹو ورکشاپ
اینڈ
رینٹ اے کار
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینیئن اور کابلی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں
نیز نیو ماڈل کار اور ہائی ایس مناسب کرایہ پر دستیاب ہے
فون: 0334-6360782,0334-6365114

حشر تک اُونچا رہے مولا لوائے قادیاں

حشر تک اُونچا رہے مولا لوائے قادیاں
ضامنِ امن و سکوں آب و ہوائے قادیاں
مرہمِ اکسیر ہے وہ دل کے زخموں کے لئے
ہم مریضِ عشق ہیں لاؤ دوائے قادیاں
اس زمیں پر ان گنت بانکے سجیلے شہر ہیں
کوئی آنکھوں میں نہیں جچتا سوائے قادیاں
اپنے مہدی کے لئے جس کو چنا اللہ نے
کون سی بستی ہے جگ میں ماسوائے قادیاں
جو بھی رُوحانی خزائن تھے لُٹائے جا چکے
اب وہی اسباق دنیا کو پڑھائے قادیاں
ننگِ روحانی چھُپانے کے لئے تم دیکھنا
اوڑھ لے گا کُل جہاں اِک دن ردائے قادیاں
قُربِ مولا کا سفر درپیش ہے تو راہ میں
لازماً آئے گی پھر اُلفت سرائے قادیاں
جب ہواؤں سے سُنی آہٹ مسیحِ وقت کی
خیر مقدم کو بڑھی آگے فضائے قادیاں
داغِ ہجرت بھی تھا اِک الہام جب پورا ہوا
ہجر کے مارے تڑپتے تھے کہ ہائے قادیاں
دل پہ پتھر رکھ کے نکلا اِک گروہِ عاشقاں
پر وہیں ٹھہرے رہے کچھ اولیائے قادیاں
دورِ درویشی گزارا شانِ استغنا کے ساتھ
فقر میں بھی ہو گئے وہ اغنیائے قادیاں
فضلِ ربی سے ملا اُن کو مقدس مائدہ
ہیں شہنشاہوں سے بھی بڑھ کر گدائے قادیاں
نان کی صورت ملا تھا جو مسیحِ وقت کو
لنگروں کی شکل دنیا کو کھلائے قادیاں
جا ہی پہنچی ہے کناروں تک زمیں کے آخرش
ڈش کے ذریعے گونجتی ہے اب صدائے قادیاں
ہے خلافت کا جو سر پر سائباں اس واسطے
گنگناتی گیت گاتی ہے ہوائے قادیاں
وہ بہشتی مقبرہ بیت الدعا دارالمسیح
نقش اپنی روح پر ہیں کوچہ ہائے قادیاں
احمدی عرشی بھلے یوکے کا ہو کہ چین کا
وہ محبت ہی محبت ہے برائے قادیاں

ا۔ع۔ملک

خدا کے ہاتھ نے سینچا تھا جو درخت وجود
صدی کے بعد بھی سایہ ہے اس کا گلشن میں

وقت تھا وقت مسیحا نہ کسی اور کا وقت
میں نہ آتا تو کوئی اور ہی آتا ہوتا

ہم دل کی اتھاہ گہرائیوں سے اپنے پیارے آقا اور جماعت ہائے احمدیہ عالمگیر کو یوم مسیح موعود کے موقع پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ اور دعا گو ہیں اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ عالمگیر کو دن دوگنی اور رات چوگنی ترقیات عطا فرمائے۔ آمین

منجانب: امیر جماعت احمدیہ میر پور خاص و
جملہ ممبران مجلس عاملہ جماعت احمدیہ میر پور خاص

نگینہ فلنگ اسٹیشن
Pakistan State Oil
45/44 کلومیٹر مرید کے نارووال روڈ کالی صوبہ ضلع سیالکوٹ
پروپرائٹر: محمد ریاض چیمہ: 0345-4348319
محمد عارف: 0346-4340952
عرفان علی مہار جرمنی

ہر قسم کے چاول کی اعلیٰ ورائٹی کا مرکز
فوزیہ طاہر رائس ملز
مرید کے روڈ نارووال چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ
طالب دعا: طاہر احمد باجوہ۔ مبشر احمد باجوہ
موبائل: 0345-6367750 آفس: 052-6632317

جلد آ مرے سہارے غم کے ہیں بوجھ بھارے
منہ مت چھپا پیارے میری دوا یہی ہے

★

ہم پیارے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت وسلامتی، فعال درازی عمر کے لئے دعا گو ہیں اور پیارے حضور اور جماعت احمدیہ کو یوم مسیح موعود کی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

منجانب:

چوہدری نسیم احمد صدر جماعت وعاملہ و

احباب جماعت احمدیہ کھاریاں ضلع گجرات

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS

پروپرائٹر: میاں وسیم احمد

فون دکان 6212837
Mob:03007700369
اقصیٰ روڈ ربوہ

ہمارے ہاں گندم، مکئی، دھان، چاول ہر قسم ادھواڑ ٹوٹہ چاول نیز خشک سرخ مرچ کا کاروبار ہوتا ہے

چوہدری اینڈ کمپنی

رائس ڈیلر اینڈ کمیشن ایجنٹس
غلہ منڈی چنیوٹ

فون آفس: 047-6331327
فون رہائش: 0333-9796206

طالب دعا: چوہدری جمیل الرحمان سنوری

عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں۔

کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں
معائنہ بذریعہ کمپیوٹر

نعیم آپٹیکل سروس

چوک کچہری بازار، فیصل آباد
041-2642628
0300-8652239

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

پرویز اینڈ جنرل سٹور

گفٹ، کاسمیٹکس، جیولری، ہوزری، چوڑیاں، مالہ، پرفیوم بازار سے بارعایت فرما

پروپرائٹر: پرویز احمد: 0334-4785742 اڈا نور پور نہر قصور

یہاں پر جرمن پوٹینسی دستیاب ہے

الرحمٰن ہومیو پیتھک سٹور (احمدی بھائیوں کی اپنی دکان)

چنیوٹ بازار، فیصل آباد

ڈاکٹر فرحان احمد خان: 0345-7693179
پروپرائیٹر: ناصر احمد سعید

ربوہ سینٹری اینڈ آئرن سٹور

سامان سینٹری، پائپ، واٹر موٹر پمپ، واٹر ٹینک وغیرہ کی نئی ورائٹی بازار سے بارعایت دستیاب ہے۔ نیز پلمبر کی سہولت موجود ہے۔ مچھر مار سپرے کی سہولت میسر ہے

کالج روڈ ربوہ: 0322-6093523
سلطان احمد شہزاد: 0334-9635930

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

الرفیع بینکوئٹ ہال فیکٹری ایریا دارالسلام

بکنگ جاری ہے

رشید ادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ

رابطہ: 0300-4966814, 0300-7713128
0476211584, 0332-7713128

آ کے پنی سے یرو کچھ کرو اس کا علاج
آسماں اے غافلو اب آگ . سانے کو ہے

★

پیارے حضور ایہ ہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور جما ت احمدیہ عالمگیر کو محبت بھرا سلام اور دعا گو ہیں کہ ٭ ا تعالیٰ جما ت احمدیہ کو دن دوگنی رات چوگنی ت قیات فرمائے۔(آمین)

منجا . :

محمد احمد صدر جما ت و عاملہ و احباب راہوالی
ضلع گو. انوالہ

اعلیٰ کوالٹی کے عمدہ چاول ہر قسم کے
ہر وقت مل سکتے ہیں

انصاف رائس ملز

چونڈہ سیالکوٹ

پروپرائٹر:

ملک محمد یوسف صاحب
محمد امین جنجوعہ ولد محمد صدیق
0300-6192693
محمد آصف خان ولد محمد یوسف
ارشد محمود ولد محمد شریف
0303-4229544

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

پیارے حضور اور جما ت احمدیہ کی
٭ مت میں محبت بھرا سلام

منجا . :

محلہ دارالصدر غربی حلقہ قمر ربوہ

پیارے حضور کی ٭ مت میں محبت بھرا سلام

- انیسہ حشمت حلقہ صدر
- شگفتہ . سط . صدر
- نسیم ا جنرل سیکر ٹ ی
- پ وین فیاض سیکر ٹ ی . صرات
- تہمینہ قیوم حلقہ لجنہ

مجلس گلشن آ. ڈیہ غازیخان

PIA Emirates QATAR AIRWAYS ETIHAD AA BRITISH AIRWAYS GULF AIR
Lufthansa THAI SINGAPORE AIRLINES SriLankan Airlines SHAHEEN AIR

Blue Lines Travel & Tours

ا٭ رون ملک و بیرون ملک کی ایئر ٹکٹس، ٹکٹس ری زرو ، ہوٹل بکنگ
ٹ یول انشورنس اور پ وٹیکٹر وغیرہ رعایتی قیمت پ د تیب ہیں۔

11/20 ر ے روڈ (بلمقابل احمد مارکیٹ) ربوہ
PH;047-6211295 Mob:03324749941, 03417949309
Email:bluelines2015@hotmail.com

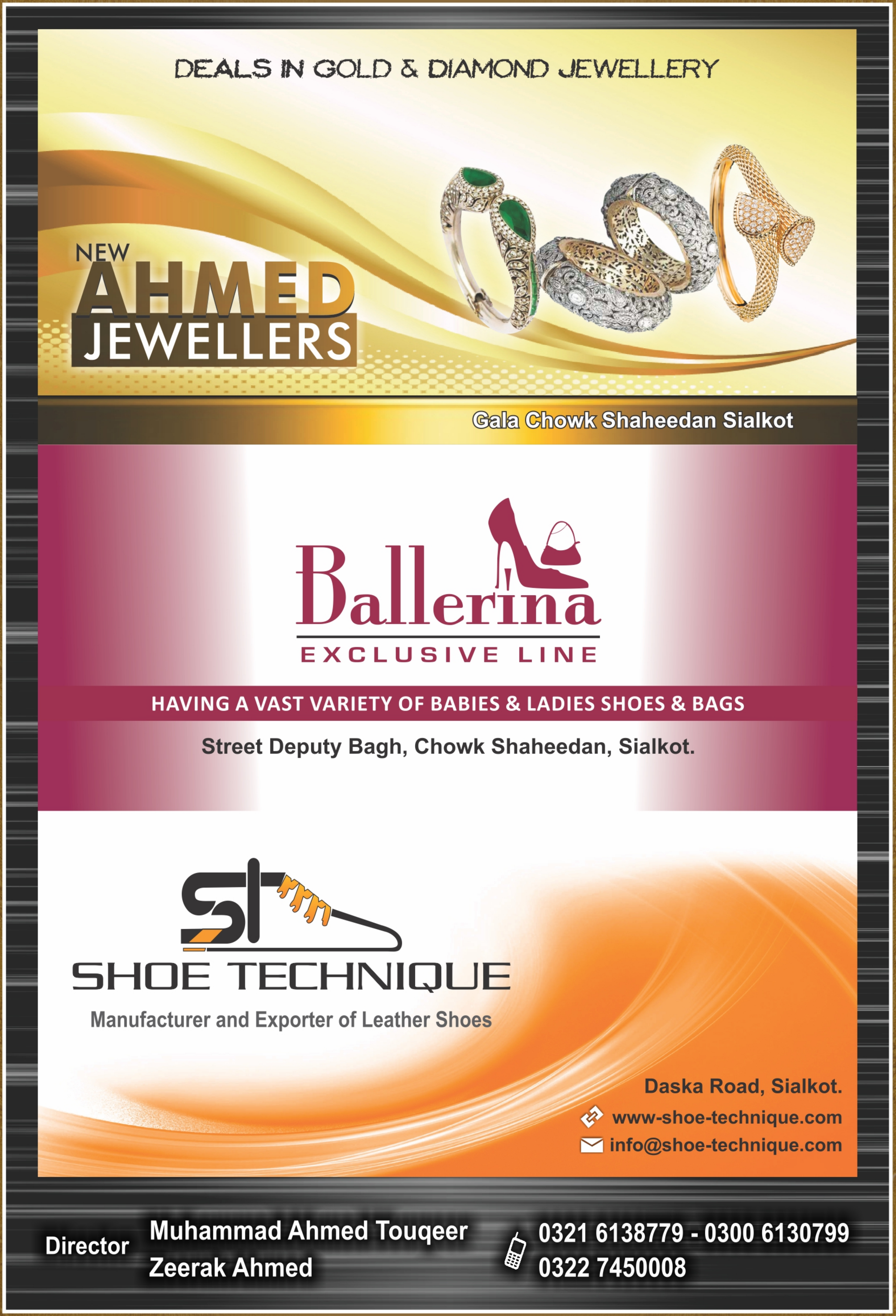
DEALS IN GOLD & DIAMOND JEWELLERY
NEW AHMED JEWELLERS
Gala Chowk Shaheedan Sialkot
Ballerina
EXCLUSIVE LINE
HAVING A VAST VARIETY OF BABIES & LADIES SHOES & BAGS
Street Deputy Bagh, Chowk Shaheedan, Sialkot.
ST
SHOE TECHNIQUE
Manufacturer and Exporter of Leather Shoes
Daska Road, Sialkot.
www-shoe-technique.com
info@shoe-technique.com
Director
Muhammad Ahmed Touqeer
Zeerak Ahmed
0321 6138779 - 0300 6130799
0322 7450008

Shezan
حلال
HALAL
FEELS LIKE FRUIT,
PEELS LIKE FRUIT
Same great taste.
New easy peel cap
Shezan
Fruit Drink
Grape
300 ml
An ISO 9001, ISO 22000 & HACCP Certified Company